سٹی ایکسپریس
روزنامہ سرینگر
22nd Year of publication
Phone No:9797283542
RNI.No: JKURD/2004/17814

Saturday سنیچروار
14,February 2026 14 فروری
بمطابق 25 شعبان المعظم 1447ھ

جلد: 22 | شمارہ: 40 | صفحات: 08 | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | Cost:Rs.3/- | Pages:08 | No:40 | Vol:22 | editor advtcityexpress936@gmail.com | dailycityexpress.com

08 ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ جیتنے کو اپنا ہدف

اداریہ 4 صحت مند دانت اور تندرستی!

DIPK-10925/25 Dt:13/2/26

CKYC ID: One KEY for All Your KYC Needs
Unique 14-digit CKYC ID issued by CKYC Records Registry
Simple. Secure. Standardised.
Helpline No. 1930
Know your CKYC ID: Missed call: 7799022129 or Online: www.ckycindia.in
Online Reporting Portal: www.cybercrime.gov.in
Department of Information & Public Relations, J&K
@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

موجودہ قوانین کی تعمیل میں سائنسی تدارک اور مرحلہ وار بندش کے اقدامات جاری: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

40 سال پہلے قائم اچھن عیدگاہ سری نگر ڈمپنگ سائٹ

ماحولیات اور صحت عامہ کو سنگین خطرات

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے دی متبادل کچرے کی سہولت کیلئے مناسب ریاستی اراضی کی نشاندہی کرنے کی ہدایت

ایکسپریس نیوز ڈیسک

جموں: ۱۳ فروری: جموں و کشمیر کی حکومت نے جمعہ کو سرینگر میں اچھن عیدگاہ سرینگر میں کوڑا کرکٹ ڈمپنگ سائٹ کے اردگرد ماحولیاتی اور صحت عامہ کے خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ قوانین کی تعمیل میں سائنسی تدارک اور مرحلہ وار بندش کے اقدامات جاری ہیں۔ ممبر اسمبلی شمیم فردوس کے ذریعہ پیش کردہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے، جو ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کے وزیر بھی ہیں، ایک تحریری جواب میں ایوان کو بتایا کہ اچھن ڈمپنگ سائٹ تاریخی طور پر سری نگر شہر کے لئے میونسپل ٹھوس فضلہ کو ٹھکانے لگانے کی سہولت کے طور پر کام کرتی رہی ہے۔ حکومت نے کہا کہ کئی دہائیوں سے میرا فی فضلہ کے جمع ہونے کی وجہ سے وقتاً فوقتاً ماحولیاتی اور

صحت عامہ کے خدشات کی اطلاع دی جاتی رہی ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ان خدشات کو تسلیم کیا جاتا ہے اور یہ کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن (SMC) نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (SWM) رولز، 2016 کی تحت تعمیل کرتے ہوئے جامع سائنسی مداخلت شروع کی ہے۔ ان اقدامات میں بائیو مائننگ اور میونسپل ویسٹ کی بائیو میڈیشن، گھوٹ لرنینٹ پلانٹ کا آپریشن، ماحولیاتی نگرانی، ہدف پر قابو پانے کے طریقہ کار اور ماحولیاتی اور صحت کے اثرات کو کم کرنے کے لیے گرین بفرزون کی ترقی شامل ہیں۔ مقامی باشندوں کی جانب سے ڈمپنگ سائٹ کو بند کرنے کے مسلسل مطالبات سے متعلق سوال کے ایک اور حصے کا جواب دیتے ہوئے، حکومت نے تصدیق کی کہ عوامی نمائندگی موصول ہوئی (باقی ۵ پر)

دودھ پتھری اور یوسمرگ کو دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلہ

سیکورٹی انتظامات پر منحصر: حکومت

جموں: ۱۳ فروری (یو این آئی) حکومت نے جمعہ کو اسمبلی میں دودھ پتھری اور یوسمرگ جیسے مقامات کی بندش کے بارے میں واضح کیا کہ ان مقامات کی دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلہ سٹیورٹی انتظامات سے جڑا ہوا ہے۔ رکن اسمبلی بدگام آغا منتظری جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا حالیہ واقعات نے سیاحوں کے بہاؤ کو متاثر کیا ہے، جس سے ہزاروں افراد کا روزگار متاثر ہوا ہے جو براہ راست یا بالواسطہ سیاحت سے منسلک ہیں۔ سرکاری جواب میں کہا گیا کہ سیاحتی صنعت کو سہارا دینے کے لیے مختلف ریلیف، معاوضے اور بحالی کے اقدامات پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔ دودھ پتھری اور یوسمرگ جیسے مقامات کی بندش کے بارے میں حکومت نے واضح کیا کہ ان مقامات کو دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلہ سکیورٹی انتظامات سے جڑا ہوا ہے۔ محکمہ (باقی ۵ پر)

جموں و کشمیر اسمبلی میں 'غیر محفوظ گوشت' کی گونج

ارکان قانون ساز یہ نے کیا یک زبان ہو کر سخت کارروائی کا مطالبہ

حکومت نے کیا افرادی قوت کی کمی، گرفتاریاں ہاتھ میں نہیں: وزیر صحت سکینہ ایتو

29.19 لاکھ روپے مالیت کا 12 ہزار کلو سے زیادہ گوشت ضبط و تلف

الطاف حسین

جموں: ۱۳ فروری: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو گزشتہ برس نومبر سے کئے گئے ہزاروں کلوگرام 'سڑے ہوئے، غیر صحت اور غیر محفوظ گوشت' کا معاملہ گونج اٹھا اور اراکین اسمبلی نے ایک زبان میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ سڑے اور غیر محفوظ گوشت کی فروخت کے معاملے پر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو گرما گرمی بحث کے دوران سخی اراکین نے سخت نفاذ، سخت حفاظتی اقدامات اور یہاں تک کہ غیر قانونی تجارت میں ملوث افراد کی جائیدادوں کو ضبط کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران (باقی ۵ پر)

قصبہ جات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا دعویٰ!

کشمیر میں 40 میونسپل اداروں کیلئے صرف 3 ٹاؤن پلانر

خالی آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے کسی ٹائم لائن کی نشاندہی نہیں

نیوز ایجنسی

جموں: ۱۳ فروری: جموں و کشمیر حکومت نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ کشمیر میں ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کے پاس 40 شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بی) کو پورا کرنے کیلئے صرف 3 ٹاؤن پلانر ہیں، جو کہ محکمہ میں تکنیکی عملے کی شدید کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ اجلاس کے دوران قانون ساز جاوئیں لون کے ایک سوال کے تحریری جواب میں، وزیر اعلیٰ (جو ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کا چارج رکھتے ہیں) نے کہا کہ کشمیر میں ٹاؤن پلانرز کو یو ایل بی کیساتھ تناسب 1:12 (باقی ۵ پر)

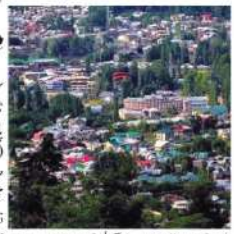

زمینداروں کو حکومت کا دوٹوک جواب

KCC کے قرض کی معافی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں

ایکسپریس نیوز ڈیسک

جموں: ۱۳ فروری: جموں و کشمیر کی حکومت نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ وہ کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت حاصل کئے گئے قرضوں کی معافی کی کسی تجویز پر غور نہیں کر رہی ہے۔ یہ وضاحت ممبر اسمبلی ڈاکٹر دیویندر کمار فیال کے ایک سوال کے جواب میں سامنے آئی، جس نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کیا حکومت نے حالیہ سیلاب اور طویل قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے زراعت اور باغبانی کے شعبوں کو ہونے والے نقصانات کی روشنی میں KCC کے قرضوں کو معاف کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اپنے تحریری جواب میں محکمہ زراعت نے کہا کہ فی الحال ایسی کوئی چھوٹ یا رعایت زیر غور نہیں ہے۔ محکمہ زراعت نے وضاحت کی کہ کسان کریڈٹ کارڈ پر مبنی پروگرام حکومت ہند کا ایک اہم کریڈٹ پہل ہے جو کسانوں کو زراعت اور اس سے منسلک سرگرمیوں کیلئے بروقت اور سستی ادارہ جاتی مالیات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ محکمہ زراعت نے نشاندہی کی کہ اس (باقی ۵ پر)

وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا 'سیوا تیرتھ' اور کرتاویہ بھون: 1 اور 2 کا افتتاح

آزادی کے بعد پہلی بار وزیر اعظم کے دفتر کا پتہ تبدیل

اب حکومت ساؤتھ بلاک سے نہیں بلکہ 'سیوا تیرتھ' سے چلائی جائے گی

جدید ترین سہولیات سے آراستہ سیوا تیرتھ کی تعمیر پر تقریباً 1189 کروڑ لاگت

نیوز مانیٹرنگ

نئی دہلی: ۱۳ فروری: وزیر اعظم کا دفتر آج جمعہ کو ایک نئے پتے پر منتقل ہو جائے گا۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ وزیر اعظم کا دفتر ساؤتھ بلاک سے کسی نئی جگہ منتقل ہوگا۔ اطلاعات کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کی شام تقریباً 6 بجے ساؤتھ بلاک میں اپنی (باقی ۵ پر)

ACB کی بمنہ میں کارروائی

8 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو پکڑ لیا

نیوز ڈیسک

سری نگر: ۱۳ فروری: ایک بڑی انسداد بدعنوانی کارروائی میں، جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے جمعہ کو پولیس اسٹیشن بمنہ کے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو ایک شکایت کنندہ سے مبینہ طور پر 8 ہزار روپے کی رشوت طلب کرتے ہوئے گرفتار کیا اور اسے گرفتار کر لیا۔ ایک بیان میں کہا گیا کہ اینٹی کرپشن بیورو کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ مختار احمد خان، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، جو پولیس اسٹیشن بمنہ، سری نگر کے ایف آئی آر نمبر 88/2025 کے تفتیشی افسر تھے، نے (ص ۵ پر)

'گیٹ وے آف کشمیر' قاضی گنڈ

حکومت کی توجہ مرکوز

بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری منصوبہ بندی کے اقدامات جاری

نیوز ایجنسی

جموں: ۱۳ فروری: جموں و کشمیر حکومت نے تصدیق کی ہے کہ قاضی گنڈ، جسے کشمیر کے گیٹ وے کے نام سے جانا جاتا ہے، کو جدید اور پائیدار خطوط پر تیار کیا جا رہا ہے، جس میں کئی بنیادی ڈھانچے اور شہری منصوبہ بندی کے اقدامات جاری ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی عبدالمجید بٹ کی طرف سے اسمبلی میں اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے (ص ۵ پر)

کولگام پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف بڑی کارروائی

ڈیڑھ کروڑ مالیت کی جائیداد ضبط

6 دکانات، 5 گودام، ٹین شیڈ اور ایک چبوترہ شامل

ایکسپریس نیوز ڈیسک

کولگام: ۱۳ فروری: منشیات کے بڑھتے ہوئے ناسور کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے کولگام پولیس نے ایک اہم اور بڑی کارروائی انجام دی ہے۔ جس کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی اور ضبط کی گئی جائیداد کی مجموعی مالیت تقریباً ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ کولگام پولیس نے منظم گینگ وار میکنگ میں ملوث 6 دکانیں، 5 گودام، ایک ٹین شیڈ اور ایک چبوترہ (بنیاد) سیل کر دی ہیں جو کہ بدنام زمانہ کولگام کے مجرم اشرف کھنڈے والد غلام احمد کی ملکیت ہیں۔ مذکورہ شخص پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ کے دائرہ اختیار میں ایک بدنام منشیات فروش کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس کے خلاف پہلے سے ہی منشیات سے متعلق مقدمہ درج ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس (باقی ۵ پر)

جموں و کشمیر میں موزی مرض 'کینسر' کا پھیلاؤ

2022 سے 2025 تک 32 ہزار سے زیادہ معاملات درج

کشمیر، جموں سے زیادہ متاثر، 3 سالوں میں 25,621 درج: وزیر صحت سکینہ ایتو

نیوز ایجنسی

جموں: ۱۳ فروری: وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے جمعہ کے روز اسمبلی میں انکشاف کیا کہ جموں و کشمیر میں حالیہ برسوں میں کینسر کے 32 ہزار سے زیادہ کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے تقریباً 79 فیصد صرف کشمیر وادی میں ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی میں پی ڈی پی کے قانون ساز وحید الرحمان رو کے ایک غیر ستارہ والے سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ کشمیر ڈویژن میں 2022 سے 2024 کے دوران کینسر بیماری کے 25 ہزار 621 کیس درج کیے گئے تھے، جب کہ جموں ڈویژن 2023 سے 2025 کے دوران موذی مرض کے (ص ۵ پر)

جموں میں کشمیری زمین ہڑپتے ہیں

بی جے پی ممبر اسمبلی کا الزام

ایوان میں ہنگامہ، وزیر نے دیا جواب

جموں: ۱۳ فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں جمعہ کو اس وقت شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب بی جے پی کے رکن اسمبلی وکرم رندھاوا نے الزام عائد کیا کہ وادی کشمیر کے تعلق رکھنے والے لوگ جموں شہر میں سرکاری زمین پر بڑے پیمانے پر ناجائز قبضے کر رہے ہیں۔ کابینہ وزیر سکینہ ایتو نے رندھاوا کے سوال (باقی ۵ پر)

سابق وزیر قمر علی آخون کا انتقال

قانون ساز اسمبلی نے کیا مرحوم کو خراج پیش

الطاف حسین

جموں: ۱۳ فروری: کرگل سے تعلق رکھنے والے سکھر ان جماعت نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر قمر علی آخون جمعہ کو انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال کی خبر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی کو دی۔ تنویر صادق نے ہاؤس میں اپنی نشست سے کھڑے ہو کر کہا کہ سابق وزیر قمر علی آخون کا انتقال ہوا ہے، مجھے لگتا ہے کہ ہاؤس اس پر بات کرے۔ قمر علی آخون کا تعلق ضلع کرگل کے سکھر ان گونس سے تھا۔ وہ ایک ممتاز سیاسی لیڈر تھے جنہوں نے عوامی زندگی میں اپنے دور میں کرگل اور لداخ کے علاقے کی خدمات انجام دی کی۔ انہیں پہاڑی ضلع کی ایک اہم آواز سمجھا جاتا تھا۔ جموں و کشمیر اسمبلی نے سابق وزیر کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہلخانہ کے ساتھ (ص ۲ پر)

مودی جی کے ہاتھوں نئے وزیراعظم کے دفتر ''سیوا تیرتھ'' کا افتتاح

ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں اہم سنگ میل

آج کا دن عوامی خدمت کو ملکی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں تاریخی دن

سرینگر/13 فروری/ وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے نئے دفتر میں منتقل ہونے پر خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ آج کا دن عوامی خدمت کو ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن ہے۔ سنار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئے دفتر میں منتقل ہونے پر وزیراعظم نریندر مودی کو مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے ایکس پوسٹ میں لکھا'' آج کا دن عوامی خدمت کو ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن ہے، جب مودی جی نے نئے وزیراعظم کے دفتر ''سیوا تیرتھ'' کا افتتاح کیا ہے''۔امیت شاہ نے لکھا '' یہ سیوا یاترا حکومت کی قرارداد کی علامت ہے جو گزشتہ 11 سالوں سے مودی جی کی قیادت میں خدمت کے ساتھ چل رہی ہے''۔انہوں نے مزید کہا''یہ سنگ میل ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں ثابت ہونے والا ہے، جس میں ہر ملک کے باشندوں کی ترقی اور عوامی بہبود کے کاموں تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا''۔ خیال رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی راشٹرپتی بھون کے قریب نوآبادیاتی دور کے ساؤتھ بلاک کی عمارت سے اپنے نئے دفتر سیوا تیرتھ میں منتقل ہو گئے۔ یہ تہذیبی 3 فروری کو ایسے دن ہوئی جس نے سال 1931 میں نئی دہلی کے ہندوستان کے جدید دارالحکومت کے طور پر باضابطہ افتتاح کے بعد 95 سال مکمل کیے تھے۔ جمعہ کے روز وزیراعظم مرکزی وزراء منوہر لال اور جتیندر سنگھ اور پی ایم او کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک سولر کے قافلے میں سیوا تیرتھ کمپلیکس پہنچے، اور وزیراعظم کے دفتر (پی ایم او)، قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ اور کابینہ سکریٹریٹ کی رہائش گاہ والے کمپلیکس کا افتتاح کیا۔

جموں وکشمیر میں کھیلوں کے ڈھانچے کو بہتر

منصوبوں پر عمل درآمد کیلئے 195.05 کروڑ جاری

سری نگر: مرکزی وزارت امور نوجوان وکھیل نے راجیہ سبھا کو آگاہ کیا ہے کہ وزیراعظم ترقیاتی پیکیج کے تحت جموں وکشمیر میں کھیلوں کے ڈھانچے کی بہتری کیلئے 195.05 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ یو این ایس کے مطابق وزارت کے مطابق اس رقم میں جشن اسٹیڈیم سری نگر کی فیفا معیار کے مطابق ترمیم وترقی کیلئے 37.68 کروڑ روپے اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کو بین الاقوامی کرکٹ (آئی سی سی معیار) کے مطابق اپ گریڈ کرنے کیلئے 43.80 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 22 ضلع پر نیا ٹرک تعمیر کیلئے 85.57 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ کچھ رقوم اسٹیڈیم اپ گریڈیشن، واٹر اسپورٹس انفراسٹرکچر اور آلات کی فراہمی کیلئے رکھی گئی ہیں۔ ہر ضلع پر پرتی پال پر تقریباً 4 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور یہ بلاز سنجیوہ، رام نگر، شادی پور دمبل، بلاور، بھگوتی نگر، سانبہ، قیودہ، ننجبالہ، ترال، بڈگام، الیاس باغ، ہندوارہ، ریاسی، راجوری پلاسہ، ڈوڈہ، میر گنڈ پنچن، کوٹرنکا (کرگل)، منڈی پونچھ، کشتواڑ، شوپیاں اور گول رام بن تعمیر کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں جموں میں سیش اسٹیڈیم کی تکمیل کیلئے 10 کروڑ روپے اور دیگر مقامات پر روشنی وآلات کیلئے بھی فنڈ مختص کیا گیا ہے۔(باقی ۵ پر)

جی او سی وائٹ نائٹ کور نے کیا نوشہرہ سیکٹر کا دورہ

موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

جموں،13 فروری (یو این آئی)

فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے جموں وکشمیر کے ضلع راجوری میں نوشہرہ سیکٹر کا دورہ کر کے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔اس دوران فوجی افسر کو فوج کی اعلیٰ سطحی تیاری، سخت تربیتی نظام اور نگرانی اور جنگی صلاحیت کو مزید موثر بنانے کے لئے اپنائے گئے بہتر اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔وائٹ نائٹ کور نے ''ایکس'' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: جی او سی وائٹ نائٹ کور نے نوشہرہ سیکٹر میں اگلے علاقوں کا دورہ کیا تاکہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاری کا جامع جائزہ لیا جاسکے''۔انہوں نے کہا: جی او سی نے دشوار گذار پہاڑی علاقے اور مشکل حالات کے درمیان ایل او سی پر تعینات ثابت قدم جوانوں سے ملاقات کی اور انہیں فوج کی اعلیٰ سطحی تیاری، سخت تربیتی نظام اور نگرانی اور جنگی صلاحیت کو مزید موثر بنانے کے لئے اپنائے گئے بہتر اقدامات سے آگاہ کیا گیا''۔پوسٹ میں مزید کہا گیا: ''جوانوں کے غیر متزلزل عزم کو سراہتے ہوئے فوجی افسر نے ابھرتے ہوئے خطرات کا فیصلہ کن مقابلہ کرنے کے لئے مسلسل چوکسی، غیر متزلزل تیاری اور پیشہ ورانہ مہارت سے تسلسل کی اہمیت پر زور دیا''۔

اقوام متحدہ کی رپورٹ میں لال قلعہ حملے سے جیشِ محمد کے مبینہ روابط کا انکشاف

سلامتی کونسل کی مانیٹرنگ ٹیم کی 37 ویں رپورٹ جاری، بھارت کے خدشات کو شامل کرنے کی تصدیق

سرینگر//13 فروری/ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں قائم شدت پسند تنظیم جیش محمد کا گزشتہ سال نومبر میں نئی دہلی کے سرخ قلعہ پر ہونے والے دہشت گرد حملے سے مبینہ تعلق رپورٹ کیا گیا ہے، جس میں 15 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یو این ایس مانیٹرنگ کے مطابق یہ انکشاف سلامتی کونسل کی 1267 پابندی کمیٹی کے لیے پیش کی گئی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی 37 ویں رپورٹ میں کیا گیا، جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو پیش کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک رکن ملک نے نشاندہی کی کہ جیش محمد نے متعدد حملوں کی ذمہ داری قبول کی تھی اور اسے 9 نومبر کو نئی دہلی میں سرخ قلعہ پر ہونے والے حملے سے بھی منسلک بتایا گیا، جس میں 15 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ 8 اکتوبر کو جیش محمد کے سربراہ اظہر مسعود نے باضابطہ طور پر خواتین پر مشتمل ایک ونگ "جماعت الامومات" کے قیام کا اعلان کیا، جس کا مقصد دہشت گرد کارروائیوں کی معاونت بتایا گیا۔ اگرچہ ایک اور رکن ملک نے جیش محمد کو غیر فعال قرار دیا ہے، رپورٹ میں خلیجہ طور پر یہ بھی ذکر کیا گیا کہ 28 جولائی کو پہلگام، جموں وکشمیر میں ہونے والے حملے میں مبینہ طور پر ملوث تین افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ نئی دہلی میں سرخ قلعہ کے قریب میٹرو اسٹیشن کے پاس ایک ٹریک سکل پر کھڑی سست رفتار گاڑی میں ذرد رحماکا جوا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔ نئی دہلی میں ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال سے اس رپورٹ پر تبصرہ طلب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ عوامی دستاویز ہے اور 4 فروری 2026 کو جاری کی گئی۔ ان کے مطابق رپورٹ میں سرحد پار دہشت گردی سے متعلق بھارت کے خدشات اور عالمی سطح پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو مضبوط بنانے سے متعلق بھارتی مؤقف کو شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ''اے یو آئی ایس جنوب مشرقی افغانستان میں سرگرم ہے، جہاں حقانی نیٹ ورک کا خاصا اثر و رسوخ ہے۔ تنظیم کے امیر اسامہ محمود اور نائب یحییٰ خوری کے کابل میں موجود ہونے کی اطلاع دی گئی، جبکہ اس کا سینڈیا ہیل برات میں قائم بتایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اے یو آئی ایس بیرونی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے اور امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ ایسی کارروائیاں غیر اعلانیہ یا قابل تردید نوعیت کی ہو سکتی ہیں، ممکنہ طور پر ''اتحاد المجاہدین پاکستان'' جیسے کسی اتحادی گروپ کے تحت، تاکہ طالبان حکومت کو بطور میزبان مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ علاوہ ازیں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ داعش خراسان شمالی افغانستان خصوصاً بدخشاں اور پاکستان کی سرحد سے ملحقہ علاقوں میں سرگرم ہے۔ تنظیم اپنے نیٹ ورک کو دست دے رہی ہے تاکہ ثقافتی اور مالی سطح پر خطرہ پیدا کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق داعش خراسان نے وسطی ایشیائی زبانوں میں جارحانہ پراپیگنڈہ مہم شروع کر رکھی ہے تاکہ اپنے حوالے سے حکومت کی وسعت دی جا سکے۔ تنظیم نے خود اور اسرائیل تنازع جیسے عالمی مسائل کو بھی بھرتی اور مالی معاونت کے فروغ کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔

کشمیری پنڈتوں کی باعزت واپسی چاہتے ہیں: ستیش شرما

سرینگر//12 فروری/ وزیر تعلیم شرما نے ہجرت کو کشمیری پنڈتوں کی وادی میں باعزت واپسی کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ وہاں رہنا چاہتے ہیں کہ پنڈت برادری دوبارہ کشمیر کو اپنے ہاتھ میں محفوظ محسوس کرے۔ یو این ایس کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی تنقید میں ایک مشبوط دلیل موجود ہے اور مستحکم جموں وکشمیر کی تعمیر کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جانے چاہئیں''۔انہوں نے مزید کہا: اس مقصد کے حصول کے لیے ہم سب کو اتحاد اور لگن کے ساتھ کام کرنا ہوگا''۔وزیر کے اس بیان کہ کشمیری پنڈتوں کی واپسی سے متعلق جاری سیاسی بحث میں ایک اہم سیاسی پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جہاں حکومت بار بار وادی میں تحفظ اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کا اظہار کر رہی ہے۔

ڈیلی ویجر ملازمین کے خدشات حقیقی لیکن اس پر سیاست نہیں کی جانی چاہئے

جموں وکشمیر میں کان کنی کے شعبے کے کام کاج اور قواعد پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت: نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر//13 فروری/ ڈیلی ویجر ملازمین کے خدشات حقیقی ہیں لیکن ان پر سیاست نہیں کی جانی چاہئے کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ جموں وکشمیر میں کان کنی کے شعبے کو چلانے والے کام کاج اور قواعد پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ سنار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ جموں وکشمیر میں کان کنی کے شعبے کو چلانے والے کام کاج اور قواعد پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ایوان میں مختلف عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے والے رائیس کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ کئی قانون سازوں نے سرکاری کاموں کی الاٹمنٹ پر مایوسی کا اظہار کیا، اور الزام لگایا کہ بعض ٹھیکہ داروں کو متعدد منصوبے تفویض کیے جا رہے ہیں جبکہ دیگر کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔خراب معیار کیلئے رآمد کاموں کی تکمیل میں تاخیر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ چودھری نے کہا کہ کان کنی سے متعلق مسائل کو جموں اور کشمیر دونوں خطوں کے اراکین نے اجاگر کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ کشمیر میں پتھر کی کانوں کی بندش نے معاش کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ سینکڑوں خاندان رزق کے لیے اس شعبے پر منحصر ہیں۔انہوں نے حالاتی خدشات کو درکر رنے اور متوازن ترقی یقینی بنانے کیلئے کان کنی کی پالیسی پر نظر ثانی کی ضرورت (باقی پر)

کشمیر میں 3,982 کنال کسٹوڈین پر اراضی غیر قانونی قبضے

اسمبلی میں انکشاف، 2,441 کنال سے زائد اراضی واگزار کرانے کا دعویٰ

سرینگر//13 فروری/

جموں وکشمیر حکومت نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ کشمیر ڈویژن میں 3,982 کنال اور 1.5 مرلہ کسٹوڈین (مہاجرین) اراضی غیر قانونی قبضے کی عدالتی مقدمات کی زد میں ہے۔ یو این ایس کے مطابق یہ معلومات رکن اسمبلی عبدالمجید بٹ کے سوال کے جواب میں محکمہ مال کی جانب سے فراہم کی گئیں۔ جواب میں بتایا گیا کہ جموں اور کشمیر دونوں ڈویژنز میں مجموعی طور پر نوٹیفائیڈ مہاجر (کسٹوڈین) اراضی 1,44,932 کنال اور 6 مرلہ ہے۔ محکمہ کے مطابق کشمیر ڈویژن میں کل نوٹیفائیڈ مہاجر اراضی 55,960 کنال اور 15.25 مرلہ ہے، جس میں سے 3,982 کنال، 1.5 مرلہ اور 97 مرلع فٹ اراضی اس وقت غیر قانونی قبضے یا عدالتی تنازعات کے تحت ہے۔ غیر قانونی قبضوں کے خاتمے کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ محکمہ مہاجر املاک کے ہوں کشمیر ایولیوز پراپرٹی آف اوسٹر ایشن ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ایسی اراضی کی بازیابی کے لیے کارروائی شروع کر رکھی ہے۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران کشمیر ڈویژن میں 2,441 کنال، 1.5 مرلہ اور 97 مرلع فٹ مہاجر اراضی غیر قانونی قبضوں کو بے دخل کر کے اور غیر قانونی لیز/الاٹمنٹ منسوخ کر کے واگزار کرائی گئی ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ کچھ مہاجر اراضی اب بھی عدالتی کارروائی کے تحت ہے اور اس کی بازیابی کے لیے آئندہ اقدامات قانون کے مطابق تحقیق سے مکمل میں لائے جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اونیہ بھون صورہ میں جنگلی سوروں کی آمد سے خوف وہراس

وائلڈ لائف ٹیم علاقے میں خیمہ زن، تلاش جاری

سری نگر،13 فروری (یو این آئی) سری نگر کے اوتھ بھون صورہ علاقے میں گزشتہ کئی دنوں سے جنگلی سوروں کی نقل وحرکت نے مقامی آبادی میں خوف ودہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ علاقے میں جنگلی سوروں کی موجودگی کی متعدد ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی گردش کر رہی ہیں، جس کے بعد وائلڈ لائف محکمہ متحرک ہو گیا ہے۔ وائلڈ لائف رینج آفیسر نے یو این آئی کو بتایا کہ اطلاعات موصول ہوتے ہی ایک خصوصی ٹیم کو متعلقہ مقام پر روانہ کیا گیا، جس نے علاقے کا تکنیکی جائزہ لیا۔انہوں نے کہا کہ ٹیم نے پورے دن نگرانی مہم جاری رکھی، تاہم شام تک جنگلی سوروں کا سراغ نہیں مل سکا۔ آفیسر کے مطابق جنگلی سوروں کو اسی وقت قابو کیا جا سکتا ہے جب وہ نظر آئیں، اس لیے وائلڈ لائف ٹیم علاقے میں ہی خیمہ زن ہے اور مسلسل گشت کر رہی ہے۔انسانوں پر حملے سے متعلق پوچھے جانے پر انہوں نے واضح کیا کہ جنگلی سور عام طور پر انسانوں پر حملہ نہیں کرتے۔ ان کے بقول یہ جانور زیادہ تر قدوسیح سانپوں پر اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں اور وہاں کی بدبو انہیں علاقے کی طرف کھینچ لاتی ہے۔انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ خوف میں مبتلا نہ ہوں، کیونکہ جنگلی سور انسانوں کے لیے جان لیوا نہیں ہوتے۔ آفیسر نے مزید بتایا کہ علاقے میں ورنجنگی سوروں کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے جنہیں جلد از جلد پکڑ کر وائلڈ لائف نچری منتقل کیا جائے گا۔

بڈگام کٹرہ ریل روٹ پر وسٹاڈوم کوچ کا آغاز

شمالی ریلوے کا سیاحت اور رابطہ کاری کو فروغ دینے کا اقدام

سرینگر//13 فروری/ شمالی ریلوے نے کشمیر وادی میں ریل سفر کو مزید پرکشش بنانے کے لیے بڈگام۔ شری ماتا وشنو دیوی کٹرا ایشیش ٹرین میں جدید وسٹاڈوم کوچ شامل کر دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد مسافروں کو بہتر سفری تجربہ فراہم کرنا، رابطہ کاری مضبوط بنانا اور خطے میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ یو این ایس کے مطابق یہ پیش رفت بڈگام۔ بانہال ایشیش ٹرین سروس کو کٹرا تک توسیع دینے کے بعد سامنے آئی ہے، جو 11 فروری 2026 سے باقاعدہ طور پر شروع ہوئی۔ جموں ڈویژن، شمالی ریلوے کے زیر انتظام اس توسیع شدہ سروس سے مقامی آبادی اور سیاحوں دونوں کو فائدہ ہوگا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں موسم سرما کے دوران خراب موسمی حالات اور دشوار گزار راستے سڑک رابطہ متاثر کرتے ہیں۔ اس سے قبل بانہال تک محدود رہنے والی خصوصی ٹرین نمبر 04688 اور 04687 اب کٹرا تک چلائی جا رہی ہیں، جس سے یہ تین گھنٹے کی اہم مقامات کے درمیان آمد ورفت مزید آسان ہو گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ اقدام ان علاقوں میں متاول اور محفوظ سفری سہولت فراہم کرنے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے جہاں اکثر سڑکیں بند ہو جاتی ہیں۔ توسیع شدہ سروس کو پہلے ہی دن عوامی سطح پر زبردست ردعمل ملا اور 600 سے زائد مسافروں نے سفر کیا۔ نئی شامل کی گئی وسٹاڈوم کوچ اس ٹرین کی نمایاں خصوصیت ہے، جو خصوصی طور پر قدرتی (باقی ۵ پر)

سری نگر شہر کے اہم تجارتی مرکز لال چوک میں سرچ آپریشن

کئی ہوٹلوں کی تلاشی، مہمانوں کے شناختی کارڈ چیک

سری نگر:13 فروری، وادی کشمیر کے تجارتی مرکز لال چوک میں جموں وکشمیر پولیس کے انٹیلی آپریٹنگ کوآرڈن اینڈ سرچ آپریشن انجام دیکر کئی ہوٹلوں اور لاج جزیمی مہمان خانوں کی تلاشی لی۔ تلاشی کارروائی کے دوران مصروف ترین تجارتی مرکز اور گردونواح میں واقع متعدد ہوٹلوں اور لاجز کی تلاشی لی گئی۔ سکیورٹی ایجنسیوں نے ہوٹل مالکان سے مملہ وغیرہ کی تفصیلات حاصل کیں اور مختلف مقامات پر مقیم مہمانوں (سیاحوں) کے شناختی کارڈ بھی چیک کیے گئے۔ کارروائی کے دوران پولیس دیسکورٹی فورسز کی خاصی نفری دیکھی گئی جبکہ تلاشی عمل کے دوران ٹریفک کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی تاہم تلاشی کارروائی کے بعد معمولات زندگی بحال ہوئی۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تلاشی کارروائی کے دوران کسی بھی شخص کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی و ہیں کوئی غیر قانونی یا قابل اعتراض مواد یا الیکٹرانک آلات کے ضبط کیے جانے کی بھی کوئی اطلاع نہیں ہے تاہم اس بارے میں پولیس نے کوئی بھی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ تلاشی آپریشن کا مقصد امن کی بھی حکمت عملی کو درپیش خطرے کو بروقت روکنا اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنا ہے۔ اور اس نوعیت کی اچانک تلاشی مہمات امن وقانون کی بحالی امور کی اختیاطی تدابیر کا حصہ ہیں۔

راجیہ سبھا میں جموں وکشمیر کے طلبہ کا معاملہ گونج اٹھا

سرینگر//13 فروری/ یو این ایس/ جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو داخلے سے محروم رکھنے کا معاملہ جمعہ کو راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا، جہاں نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ سجاد احمد یگلو نے اس پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے حکومت سے مداخلت اور تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ یو این ایس کے مطابق زیرو آور کے دوران مسئلہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں سے تعلق رکھنے والے متعدد طلبہ نے راجستھان کی میور یونیورسٹی میں فرسٹ کورسز کے لیے درخواست دی تھی۔ ان کے مطابق 82 طلبہ نے بی ایس سی نرسنگ کے لیے اپلائی کیا تھا اور یونیورسٹی انتظامیہ نے انہیں داخلہ دینے کی یقین دہانی کرائی تھی، تاہم ہاسٹل انہیں داخلہ نہیں دیا گیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ جب طلبہ نے داخلہ نہ ملنے پر احتجاج کیا تو ان میں سے 33 کو گرفتار کر لیا گیا۔ یگلو نے کہا: ''اگر ہمارے طلبہ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کے ساتھ یہ سلوک کیوں ہو رہا ہے؟ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جائیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔'' این سی رکن پارلیمنٹ (۵ پر)

جموں وکشمیر میں نئے ڈگری کالج کھولنے کی تجویز زیر غور نہیں

امسال داخلوں میں نمایاں بہتری درج: حکومت

سرینگر//13 فروری/ ایس این این// نئے سرکاری ڈگری کالجوں کے قیام کی کوئی فوری یا زبردستی ضرورت نہیں ہے کی وضاحت کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے واضح کیا کہ موجودہ اداروں میں داخلوں میں پچھلے داخلہ سیشن کے دوران بہتری آئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نئے سرکاری ڈگری کالجوں کے قیام کی کوئی فوری یا زبردستی ضرورت نہیں ہے۔ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ممبر اسمبلی میر سیف اللہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے محکمہ ہائر ایجوکیشن کے وزیر اعجاز ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے سرکاری ڈگری کالجوں میں داخلے میں پچھلے داخلہ سیشن کے دوران بہتری آئی ہے۔ حکومت نے کہا کہ پچھلے تعلیمی سیشن کے دوران کل داخلے 45,438 تھے، جو پچھلے سالوں کے مقابلے میں اضافے کے رجحان کی عکاسی کرتے ہیں۔ تاہم، اس نے مزید کہا کہ یونی میں سرکاری ڈگری کالجوں کی مجموعی طور پر منظور شدہ اسٹیک کی گنجائش 1,16,767 سیٹیں ہیں، جو کہ موجودہ اداراج کے اعداد وشمار سے کافی زیادہ ہے۔انہوں نے کہا: ''ندکورہ بالا گو، کیھتے ہوئے، فی الحال یونین کے زیر انتظام علاقے میں نئے ڈگری کالج کھولنے کی کوئی فوری یا زبردستی ضرورت نہیں ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ معیار، عالمی سطح پر مسابقتی تعلیم فراہم کرنے کیلئے موجودہ بنیادی ڈھانچے کے زیادہ سے زیادہ استعمال، تعلیمی سہولیات کو بڑھانے اور اندراج کی سطح کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز ہے۔ تربیگام سوار (باقی ۵ پر)

ورک سپروائزروں کی پنشن پر نیا حکم

ایس آر او کے غلط استعمال کے بعد ڈی ڈی او سرٹیفکیشن لازمی قرار

سرینگر//13 فروری/محکمہ خزانہ

جموں وکشمیر نے ورک سپروائزروں کی پنشن مقرر کرنے سے متعلق قواعد سخت کرتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ ایس آر او-59 اور ایس آر او-149 کے تحت دی گئی مراعات صرف انہی معاملات میں تسلیم کی جائیں گی جہاں اپ گریڈیشن قانونی طور پر درست ثابت ہو۔ ایسے تمام پنشن کیسز اب اکاؤنٹنٹ جنرل کو بھیجنے سے قبل متعلقہ ڈرائنگ اینڈ سپرسنگ آفیسر کی باقاعدہ تصدیق کے ساتھ پیش کرنا لازمی ہوگا۔ یو این ایس کے مطابق یہ وضاحت قانون ساز اسمبلی میں اس جائزے کے بعد سامنے آئی جس میں انکشاف ہوا کہ بعض محکموں، بشمول پبلک ورکس اور واٹر سپلائی ایجنسیوں، نے مقررہ تاریخ کے بعد بھی یک وقتی پے اسکیل اپ گریڈیشن اور دوہری مراعات فراہم کیں، جو بعد کے قواعد و احکامات کے منافی تھیں۔ محکمہ خزانہ کے مطابق ایس آر او-59 کے تحت شامل کیا گیا اپڈکس A-2 (جس میں بعد میں ایس آر او-393 کے ذریعے ترمیم کی گئی) کو ایس آر او-14 مؤرخہ 15 جنوری 1996 کے تحت جاری کردہ ہائر اسٹینڈرڈ پے اسکیل اسکیم کے ساتھ یکجا نہیں کیا جا سکتا تھا۔ مزید برآں، ایس آر او-231 مؤرخہ 15 جولائی 2003 کے ذریعے اپڈکس A-2 کو 15 جنوری 1996 سے مؤثر طور پر حذف کر دیا گیا تھا، تاہم بعض محکمے اس کے باوجود ایس آر او-59 کے فوائد جاری رکھتے رہے۔ محکمہ نے واضح کیا کہ پنشن کلیمز صرف انہی معاملات میں منظور کی جائے گی جہاں ایس آر او-59 کے تحت یک وقتی اپ گریڈیشن درست طریقے سے دی گئی ہو اور تمام شرائط پوری کی گئی ہوں۔ ایسے کیسز میں ڈی ڈی او کی تصدیق لازمی ہوگی۔ دوسری جانب، ایس آر او-149 کے غلط استعمال کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ ایس آر او-149 کے تحت بعض تکنیکی اور نیم ہنر مند عہدوں کو اعلیٰ پے اسکیل میں رکھا گیا تھا، تاہم اسے ایس آر او-91 مؤرخہ 22 مارچ 1982 کے ذریعے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود 1982 کے بعد تعینات بعض ملازمین کو بھی ایس آر او-149 کے فوائد دیے گئے۔ محکمہ خزانہ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہر پالیسی رول خودمختار حیثیت رکھتا ہے اور سابقہ قواعد کو منسوخ کر دیتا ہے، سوائے ان معاملات کے جنہیں واضح (باقی ۵ پر)

جموں وکشمیر میں گلے سڑے، غیر محفوظ گوشت کی فروخت اور ضبطگی کے واقعات کے جواب میں خصوصی انسپکشن مہمات چلائی گئیں۔ وزیر صحت

جموں/13 فروری رانفورڈ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ صحت محکمہ نے وادیٔ کشمیر میں گلے سڑے اور غیر محفوظ گوشت وگوشت کی مصنوعات کی فروخت اور ضبطگی کے واقعات کے جواب میں جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں خصوصی انسپکشن مہمات چلائی گئیں۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں ارکان اسمبلی میر سیف اللہ، مبارک گل، پیرزادہ فاروق احمد شاہ اور حسنین مسعودی کے مشترکہ سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ مالی برس 2025-26 (دسمبر 2025) کے دوران 1676 معائنوں کا انعقاد کیا گیا جن کے دوران 213 فوڈ کرام گوشت ضبط کیا گیا جبکہ 12,183.5 فوڈ کرام گلا سڑا گوشت مختلف اضلاع میں تلف کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گوشت اور گوشت کی مصنوعات سے متعلق متعدد افراد وتاجروں، اداروں کے خلاف فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے مختلف دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ وزیر صحت نے مزید کہا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 خود مختار قانونی نفاذی میکانزم فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے معائنہ، نمونہ جات، فیصلہ سازی اور قانونی کارروائی کی جاتی ہے اور یہ ایف ایس ایس ایکٹ کی شقوں کی کسی بھی خلاف ورزی کے لئے پی این ایس بھارتیہ نیایا سنہتا 2023 کے تحت ایف آئی آر درج کرنے یا گرفتاریاں کرنے کی سہولت فراہم نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مومنے بجریہ کے لیے جموں وکشمیر میں فوڈ لیبارٹری (کشمیر) اور جموں و کشمیر کے باہر (مینٹل فوڈ لیبارٹری، غازی آباد) ایف آر اے سی ایف آئی سی سی آئی، نئی دہلی اور آئی سی اے آر ویٹرنری میٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد) بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 14.4 گوشت اور گوشت کی مصنوعات کے نمونوں میں سے 17 غیر محفوظ اور ایک معیار سے نیچے تھا۔ وزیر نے کہا کہ محکمہ کے پاس این اے ایل ایل سے منظور شدہ دو (ایک جموں اور ایک سری نگر میں) جدید فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ کے پاس 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں بھی ہیں اور وہ ایف ایس ایس اے آئی سے تسلیم شدہ این اے ایل ایل سے منظور شدہ لیبارٹریوں جیسے ایف آر اے سی۔ ایف آئی پی سی آئی ٹی دہلی اور مینٹل فوڈ لیبارٹری (این ایف ایل) غازی آباد اور دیگر ایف ایس ایس اے آئی سے منظور شدہ لیبارٹریوں کی خدمات بھی استعمال کرتا ہے جب ضرورت ہو۔

سپیکر عبدالرحیم راتھر کا سابق وزیر قمر علی آخون کے انتقال پر اظہار تعزیت

کربلا ہاؤس جموں کا دورہ کرکے سوگوار کنبے سے تعزیت کی

جموں/13 فروری رانفورڈ سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج سابق وزیر اور رکن اسمبلی قمر علی آخون کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آخون ایک باعزت رہنما اور قابل پارلیمنٹیرین تھے جنہوں نے جموں وکشمیر بالخصوص گرگل کے عوام کی بھلائی اور فلاح و بہبود کے لئے پُرعزم تھے۔ عبدالرحیم راتھر نے قمر علی آخون کے ساتھ اپنی طویل رفاقت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ دونوں کے درمیان گہرے تعلقات اور مضبوط رشتے تھے۔ انہوں نے انہیں ایک عوامی سیاست دان قرار دیا جو عوام سے جڑا ہوا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ علمی وثقافتی، حقیقت پسندانہ، مخلص اور دوراندیش رہنما تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ قمر علی آخون ایک عمل پسند سیاسی منتظم تھے جنہوں نے لداخ خطے کی ترقی اور غریب و پسماندہ افراد کی بہتری کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ قمر علی آخون ایک حقیقی عوامی شخصیت اور قابل رکن اسمبلی تھے جنہوں نے بالخصوص گرگل خطے کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے انتھک محنت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ان کا انتقال عوام کے لئے ایک بڑا نقصان ہے اور ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا پُر کرنا بہت مشکل ہوگا''۔ سپیکر نے کربلا ہاؤس جموں کا دورہ کیا جہاں میت کو رکھا گیا اور سوگوار کنبے سے دلی اظہار تعزیت کی اور اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

اسمبلی کی کارروائی

قانون ساز اسمبلی نے سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

جموں/13 فروری رانفورڈ قانون ساز اسمبلی نے سابق وزیر اور قانون ساز رہنما وغلام احمد شاہ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا جن کا آج انتقال ہوگیا۔ چیئرمین مبارک گل نے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے مرحوم رہنما کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ ایوان نے سابق وزیر کے احترام میں دومنٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سابق وزراء کے انتقال پر اظہار تعزیت

جموں/13 فروری رانفورڈ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق وزراء کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور ان کی عوام کی زندگی بہتر بنانے میں کی گئی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دیانتداری، لگن اور عزم کے ساتھ لوگوں کی خدمت کی۔ انہوں نے ایک تعزیتی پیغام میں لداخ سے سابق وزیر اور رکن اسمبلی قمر علی آخون صاحب کے اچانک انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے انہیں ایک مخلص عوامی شخصیت یاد کرتے ہوئے کہا کہ آخون صاحب نے اپنی عوامی زندگی میں عزم اور عاجزی کے ساتھ لوگوں کی خدمت کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔ انہوں نے سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ کے انتقال پر بھی گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی خدمت میں ان کے نمایاں کردار کو یاد کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

بجٹ سیشن۔2026

قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات

حکومت موجودہ ڈگری کالجوں میں بنیادی ڈھانچے کی اَپ گریڈیشن اور فیکلٹی کی ضروریات پر توجہ مرکوز کررہی ہے۔ وزیر تعلیم

جموں/13 فروری رانفورڈ وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت موجودہ ڈگری کالجوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور فیکلٹی کی ضروریات کو پورا کرنے پر توجہ دے رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی مظفر اقبال خان کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ منحاکوٹ میں ڈگری کالج کے قیام کا معاملہ ستمبر 2019ء میں پیش کی گئی فزیبلٹی رپورٹ کا حصہ تھا جس کے بعد محکمہ کو خطے میں ڈگری کالج کے قیام کا کوئی مطالبہ موصول نہیں ہوا۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ سیکنڈریوں کی ڈگری کالج راجوری کے طرف سے پیش کی گئی فزیبلٹی رپورٹ کے مطابق یہ خطہ 2018 میں قائم شدہ انتظامی سیکٹر نریوں کی تکمیل کی طرف سے نئے ڈگری کالجوں کے قیام کے لئے جو کرد وسقامات کی ممکنات کا جائزہ لینے کے لئے وضع کردہ کم از کم ضروریات پر پورا اترتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ اس وقت 2019ء میں منظور شدہ 52 نئے ڈگری کالجوں کی اپ گریڈیشن اور مضبوطی کو ترجیح دے رہا ہے جنہیں عمارتوں، لیبارٹریوں، کتب خانوں جیسی ضروری بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور مناسب تدریسی وغیر تدریسی عملہ تعینات کیا جارہا ہے تاکہ ان اداروں کو مکمل طور پر فعال بنایا جاسکے۔

وزارت سماجی بہبودی کی جانب سے ملک بھر میں ایک منظّم پروگرام کے تحت

آئی سی ڈی ایس اسکیم نافذالعمل ، جموں وکشمیر میں قائم شدہ آنگن واڑی مراکز کی صورتحال غور طلب

سرینگر/13 فروری/ کے پی ایس آئی سی ڈی ایس مرکزی سرکار کی طرف سے شروع کی گئی ایک اسکیم ہے جس کے تمام اخراجات وخود برداشت کرتی ہے جس کی رو سے ریاستوں میں پروگرام اور بالغ کے ذریعے جوانوں اور بچوں کو اس اسکیم کے تحت لایا جاتا ہے۔ اُن کی نفسیاتی، جسمانی اور ذہنی نشوونما ہوسکے۔ کشمیر میں سروے کی مونیٹرنگ کے مطابق وزارت سماجی بہبودی کے تحت اس پروگرام 2 اکتوبر 1975 میں پورے بھارت میں لاگو کیا گیا ہے اور ریاست جموں کشمیر بھی یہ اسکیم کافی عرصہ سے نافذ العمل ہے۔ اس پروگرام کے تحت 6 سال سے کم عمر کے بچوں سے وزارت سماجی بہبود کی طرف سے بچوں کی نشوونما اور ان کی صحت کا خیال رکھنے کی غرض سے مقوی غذا فراہم کیا جاتا ہے۔ تاکہ یہ بچے کم عمری میں مقوی غذائی عدم فراہمی کی وجہ سے غذا کشی کے شکار نہ ہوں اور ان میں شرح اموات گر جائے۔ یہ اسکیم بچوں کی ماؤں کے صحت کا خیال رکھنے اور ان کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے بھی لاگو کی جارہی ہیں۔ اس کیلئے حکومت کی طرف سے مختلف جگہوں پر آنگن واڑی درگروں، بلوروں اور ان کے اوپر پیرا ورائزروں کو تعینات کیا جاتا ہے جو ہائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسروں کے تحت کام کرتے ہیں کو کہ حکومت کی طرف سے ایک باضابطہ پلان اور پروگرام وضع کیا گیا ہے۔ تاکہ کمزور طبقے کے خاندانوں میں صحت اور بچوں کی نگہداشت کے ساتھ ساتھ ان کے ماؤں کی غذائی ضروریات کو فراہم کرنے کے علاوہ ان بچوں کو بنیادی تعلیم بھی فراہم کی جائے۔ اس وقت جموں کشمیر میں درجنوں آئی سی ڈی ایس کے پروجیکٹ کام کررہے ہیں۔ جو تنظیم اضلاع میں اپنا بنیادی کام کرنے کے ذمہ دار ہیں اور ہزاروں آنگن واڑی سینٹر دور دراز صوبوں کے خول وعرض میں قائم ہیں۔ باوجود زیادہ کے مطابق ایک دیہاتی خیل ان سنٹروں میں جہاں بچوں اور ان کی ماؤں کی نشوونما کا خیال رکھنے کیلئے مقوی غذائیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کا عمل جاری تھا وہیں عورتوں کو مختلف ہنر سکھانے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ اس طرح سے یہ محکمہ نہ صرف انتہائی اہم ہے بلکہ اس کے ذریعے غریبوں مفلسوں اور خط افلاس سے نیچے گذر بسر کررہے ضرورتمندوں کیلئے یہ ایک خوش آئند قدم تھا اور ان سنٹروں کو چلانے کے کیلئے محکمہ کو مرکزی جانب سے اچھی خاصی رقومات واگذاری جاتی تھی۔

ضلع ریاسی میں سیاحتی اثاثے زیادہ تر فعال ہیں۔ حکومت

جموں/13 فروری رانفورڈ وزیر برائے دیہی ترقی جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کہ ضلع ریاسی میں اس وقت کل 14 سیاحتی اثاثے محکمہ سیاحت کے زیر انتظام ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج قانون ساز اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی بلدیو راج شرما کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ان 14 اثاثوں میں سے صرف ایک اثاثہ سیاحتی کیمپ ریاسی بھمبلہ (نی آرسی بھمبلہ) فی الحال غیر فعال ہے کیوں کہ اس اثاثے کو فعال کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر مرمت اور تزمین وآرائش کی ضرورت ہے۔ وزیر نے بتایا کہ اس وقت کی موجودہ حالت کی وجہ سے اس اثاثے کو پیداواری استعمال کے لئے نہیں لایا جاسکتا جب تک کہ ضروری مرمت نہ کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اثاثے کے غیر فعال ہونے کا ذمہ دار کوئی خاص اتھارٹی یا ایکاونٹینٹ نہیں ہے کیوں کہ اس کا استعمال نہ ہونا صرف اس کی تزمین وآرائش کی ضرورت کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کی کہ نورسٹ کیمپ بھمبلہ کی تزمین ومرمت آئندہ مالی برس میں اجازت ملنے کی صورت میں کی جائے گی۔

گزشتہ ایک برس کے دوران باہو، جموں ساؤتھ تحصیلوں سے زائد از 140 کنال

تجاوزات کی زمین واپس حاصل کی گئی۔ حکومت

جموں/13 فروری رانفورڈ حکومت نے آج ایوان کو بتایا کہ جنوری 2025 سے باہو اور جموں ساؤتھ تحصیلوں میں 34 اندراج تجاوزات ممنوعہ کے دوران 140 کنال اور 11 مرلہ اراضی واگذار کی گئی ہے۔ وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے یہ بات آج ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی وکرم رندھاوا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل میں تجاوزات کو روکنے اور پہلے سے واگذار کی گئی اراضی کی حفاظت کے لئے فینسنگ اور سائن بورڈ نصب کرنے کا عمل بھی کیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ متعلقہ جونیر انجینئر، پٹواری، انچارج ڈی کے ڈویژنوں پر مشتمل ٹیمیں باقاعدگی سے اپنے دائرہ اختیار کے علاقوں کا دورہ کرتی ہیں اور ہے ڈی اے کی زمین پر کسی بھی تجاوز کی کوشش کی فوری اطلاع دیتی ہیں۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ تحصیل باہو میں 688 کنال 17 مرلہ اور تحصیل جموں ساؤتھ میں 579 کنال اراضی غیر قانونی قبضے کے تحت ہے۔

جموں وکشمیر پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت چلایا جارہا ہے۔ ستیش شرما

جموں/13 فروری رانفورڈ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین ستیش شرما نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) مرکزی حکومت کے نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ اور وفاقی تنظیم شدہ ہے کے پی ڈی ایس (کنٹرول) آرڈر کے تحت چلایا جارہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی بیارے لال شرما کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کی دفعات کے تحت ''چولہا پرتیز'' راشن کارڈ جاری کرنے کے لئے دوسرے استحقاق نہیں ہے۔ وزیر خوراک نے مزید وضاحت کی کہ محکمہ کی جانب سے پی ڈی ایس کے تحت مستحقین کی تصدیق کے لئے ایک باقاعدہ معیار اپنایا گیا ہے اور ''چولہا پرتیز'' رکھنے والوں (جو کہ ایک ریونیو دستاویز ہے) کو راشن کارڈ جاری کرنے کے لئے زیر غور لانے کی کوئی فعال تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2011ء کے بعد کوئی نئی مردم شماری نہیں ہوئی کیوں کہ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) 2011ء کی مردم شماری کے اعداد وشمار پر مبنی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین ذومبر 2021 میں جاری کردہ ایس او 38 کے تحت مقررہ معیار کے مطابق فعال طور پر مستفید ہونے والوں اور کم تر آمدنی والوں کے تحت پی ڈی ایس میں شامل کرنے کے لئے تصدیق کررہا ہے۔

وزیر کا میونسپل حدود میں تعمیرات کیلئے

این او سی کے بروقت جاری کرنے پر زور

جموں/13 فروری رانفورڈ حکومت نے آج ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے میونسپل علاقوں میں تعمیرات کے خواہشمند افراد کو این او سی جاری کرنے کے عمل کو آسان بنایا جائے گا۔ وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے یہ بات آج ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی سجاد غنی لون کے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل ایکٹ 2000 کی دفعہ 203 اور بے اینڈ کے یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز 2021 کے مطابق کسی بھی شخص کو متعلقہ شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بیز) کے دائرہ اختیار میں بلدیہ کی منظوری کے بغیر کسی عمارت کی تعمیر، از سر نو تعمیر یا اس میں کوئی نمایاں تبدیلی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ یو پی ایل ایس ایل کی شق 218 کے تحت مختلف محکموں شمول ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن سے این او سی حاصل کرنا ضروری ہے۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION SUMBAL

Irrigation Colony Sumbal Sonawari, 193501 - Email. gblirr.00010046@jk.gov.in

NOTICE INVITING E-TENDERS

E-NIT NO 12-I&FCD/SUMBAL OF 2025-2026

For and on behalf of Lieutenant Governor, J&K Union Territory, e-tenders are invited (in single cover system) on "percentage rate basis" from Reputed and resourceful Contractors/ Firms of repute in PWD or Equivalent in CPWD/ Railway and other State Governments for the following works: -

S. No	Name of Work	Adv. Cost (in Lacs)	Earnest Money @2%	Cost of T.D	Time for Completion	Class of Contract	M.H of Account	Position of funds
S. No	C/o, Retaining wall on Mahapadam Canal from Culvert to Orchard of Ghulam Nabi Raither Rib. Sumbal	4.864	9730	200	15 days	DEE	CDF Grants	vailable

Position of AA: Accorded vide DDC Bandipora's Order No. 273/DDC/13PR/ OF 2026, Dtd. 06/01/2026. Position of Technical Sanction: Accorded

BID INFORMATION:

01 The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings (if any), book of quantities (BoQ) set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below.

S. No	Description	Time	Date
01	Publishing date of NIT	18:00	12/02/2026
02	Download start date	10:00	13/02/2026
03	Bid submission start date	10:00	13/02/2026
04	Bid submission end date	16:00	19/02/2026
05	Bid opening date	12:00	20/02/2026

2. Bids must be accompanied with cost of tender document as specified above, deposited in the Treasury under MH 0702 in favour of Executive Engineer, (Jal Shakti) I&FC Division Sumbal (NIT No. and S. No. of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) and Earnest money @ 2% of advertised amount in the shape of CDR/FDR/DD or BG valid upto 45 days beyond bid validity period. The Earnest money (2%) of L1 shall be released only upon the receipt of Performance Security (3%).

3. The lowest bidder shall have to furnish Performance Security for an amount equal to 3% of contract value in shape of CDR/FDR/BG before fixation of contract, which shall be released only after successful completion of work. In case the Performance Guarantee being BG, the same should be valid upto 60 days beyond the Defective Liability Period.

04. In case the bid submitted by bidder being substantially lower than the advertised cost, the bidder shall have to furnish Additional Performance Security in the form of CDR/FDR/DD/BG as per the Finance Department Circular No.: FD-Code/441/2021-62-158, Dtd. 08.08.2025, as follows:

a. Where the bid price quoted by a bidder is below 10% of the project cost put to bid, the bidder shall be required to furnish additional performance security in addition to the normal performance security prescribed in the tender.

b. The quantum and method of calculation of such additional performance security shall strictly be in accordance with the procedure prescribed in the above- mentioned circular, and shall be calculated proportionately for the national project cost.

05. Online bids will be opened in the office of the Executive Engineer I&FC Division Sumbal on scheduled date. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue. The hard copies of bid shall be obtained as per Finance Department Circular, O.M. No. A/24(2017)-651 Dated: 07-06-2018.

04. The date and time of opening of bids shall be notified on website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an email message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same website in the office of the Executive Engineer I&FC Division Sumbal (Tender Receiving Authority)

07. The bids shall be valid for a period of 90 Days reckoned from the date of opening of bids.

DIPK-10905/25
Send dt: 13/02/26

Executive Engineer
I&FC Division Sumbal

جی ڈی سی بشناہ کی تعمیر زمین مالکان سے تنازعہ کی وجہ سے رُکی ہوئی ہے۔ حکومت

جموں/13 فروری رانفورڈ وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) بشناہ کی تعمیر کے لئے زمین کا حصول زمین مالکان کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر راجیہ کمار بھگت کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ جی ڈی سی بشناہ کو حکومت کی طرف سے 2007 میں منظوری دی گئی تھی اور یہ کالج 2008 سے حکومت ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) بشناہ کی عمارت میں عارضی طور پر اپنے انفراسٹرکچر کے بغیر کام کر رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے ایوان کو آگاہ کیا کہ بشناہ کے جک اتارہ، تحصیل بشناہ ضلع جموں میں 55 کنال 14 مرلہ زمین کالج کی عمارت کی تعمیر کے لئے شناخت کی گئی تھی اور 2010 میں اس زمین کو لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت سیکشن 4(1) کے تحت نوٹیفائی کیا گیا تھا لیکن زمین مالکان جن کی زمین ایکوائر کی جانی تھی، نے ایکوزیشن فوٹس کو قبول کرنے سے انکار کردیا جس کے نتیجے میں زمین کے حصول کا عمل رکا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت کے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے 2013 میں ضلع ترقیاتی کمشنر جموں کو زمین مالکان کو معاوضہ دینے کے لئے 192.165 لاکھ روپے کی رقم جاری کی تھی۔

ایم ایس ایم ای کریڈٹ فلو کا جائزہ

پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس نے سفارشات پیش کیں

سرینگر/13 فروری/ ٹی ای این/ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی آئی)، جموں وکشمیر نے جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے MSMEs پر اختیار کمیٹی کی 69 ویں میٹنگ میں شرکت کی، جو جموں میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے دفتر میں 23 دسمبر کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت آر بی آئی کے ریجنل ڈائریکٹر شری چندر شیکھر آزاد نے کی اور اس میں کھادی اینڈ ویلج انڈسٹری کمیشن (کے وی آئی سی)، ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ اینڈ ایکسٹینشن آفس، صنعت و تجارت کے محکمے، بڑے سرکاری اور نجی شعبے کے بینکوں، اور UT-UTLBC کے کنوینر بینک کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ پی ایچ ڈی سی سی آئی کی نمائندگی مسٹر بلال کاوسہ، جنرل کنوینر (کشمیر) اور مسٹر مشتاق احمد میر، کنوینر (میٹنگ اینڈ ایکسٹینشن کشمیر اور اگریکلچر کمیٹی کے رکن (جموں) نے کی۔ بات چیت کے دوران، پی ایچ ڈی سی سی آئی کے نمائندوں نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کو مضبوط کرنے کے لیے مزید آزادانہ قرض دینے کے اصول اپنائے۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی ضرورت پر زور دیا اور حقیقی کاروباریوں کے لیے مناسب ورکنگ کیپیٹل اور مدتی قرضوں کو یقینی بنانے کے لیے "کھلے دل سے" قرض دینے پر زور دیا۔ میٹنگ کا ایک اہم نتیجہ کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ سمال انٹرپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ایف) اسکیم کے بارے میں آگاہی بڑھانے پر اتفاق رائے تھا۔ PHDCCI نے پہلی نسل کے کاروباریوں کی مدد کے لیے مارچ 2026 میں CGTMSE پر ایک وقف بیداری مہم شروع کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ اپنے ابتدائی کلمات میں آر بی آئی کے علاقائی ڈائریکٹر نے معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر MSMEs کی اہمیت پر زور دیا، جو جی ڈی پی، برآمدات، مینوفیکچرنگ اور روزگار میں نمایاں حصہ ڈال رہے ہیں۔

سرورِ کائنات ؐ سے محبت کا دعویٰ

از: خواجہ نور الزماں اویسی

سرورِ کائنات ؐ سے محبت کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ آپؐ کی پیاری سنتوں پر عمل کیا جائے۔ آپؐ کی احادیث مبارکہ کو پڑھا جائے اور دوسروں کو سنائی جائیں۔ آپؐ کے نام کے ہتھ کرے کیے جائیں اور لذت محسوس کی جائے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے اگر ہم سچی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں تو اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اہل بیت اطہارؓ صحابہ کرامؓ اور ہر اس شے سے محبت کریں جس کی نسبت سرورِ کونین ﷺ سے ہے جب حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کسی غلام پر غالب آجائے تو اسے ہر شے سے متعلق کر دیتی ہے۔ جب بندے کو یہ مقام مل جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے زیارتِ مصطفیٰ ﷺ بھی نصیب ہو جاتی ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کے دعوے میں اگر ہم سچے ہیں تو ہمیں اپنے محبوب سے ملنے اور ان کی زیارت کا شوق بہت زیادہ ہو اور قرآن مجید سے بھی محبت ہو اور اس کی کثرت سے تلاوت کی جائے۔ ہمیں صاحب قرآن سے کتنی محبت ہے اس بات کا اندازہ اس سے ہو جائے گا کہ ہم قرآن مجید سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ اگر ہم حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کے دعوے میں سچے ہیں تو ہمیں دیکھنا ہو گا کہ ہم نماز کی کتنی پابندی کرتے ہیں کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اگر ہم حضور نبی کریم ﷺ سے محبت میں سچے ہیں تو ہمیں امت مسلمہ کے ساتھ اچھے رویے سے پیش آنا چاہیے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی امت کے ساتھ شفقت و مرحمت والا معاملہ اختیار کرنا چاہیے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کو بھی امت سے بہت زیادہ پیار ہے۔

اگر ہم نبی کریم ﷺ سے محبت کے دعوے میں سچے ہیں تو اس بات پر مکمل اور پختہ یقین رکھیں کہ سرورِ کائنات ﷺ ہر طرح کے عیوب اور نقائص سے مبرا و منزہ ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت ہم سے اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ آپ جملہ ظاہری و باطنی فضائل، کمالات پر صدق دل سے یقین رکھیں اور اس بات کو صدق دل سے تسلیم کیا جائے کہ حضور نبی کریم ﷺ تمام تر اوصاف، کمالات کے اعتبار سے کامل اور اکمل ہیں۔ حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں، (ترجمہ) اے محبوبؐ میری آنکھوں نے آپؐ سے بڑھ کر کوئی حسین دیکھا ہی نہیں اور آپؐ جیسا حسین و جمیل ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔ اے محبوب، آپؐ ہر عیب اور نقص سے پاک ہیں۔ لگتا یوں ہے کہ آپ کے خالق نے آپؐ کو آپ کی مرضی سے بنایا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس

مورخہ ۱۴ فروری ۲۰۲۶ □ بروز سنیچروار

صحت مند دانت اور تندرستی!

جب ہمارے دانتوں میں درد ہوتا ہے تو ہم کوئی بھی ٹیکہ لیتے ہیں اور درد سے راحت پاتے ہی بھول جاتے ہیں اور چھوری چیزیں کھاتے ہیں، جو دانتوں کو نقصان پہنچانے کا موجب بنتی ہیں۔ اور اس معاملے میں ہم اپنے بچوں کا بھی خیال نہیں رکھتے ہیں، جو بازاری غذائیات بشمول پیکٹ بند چیزیں روزانہ کئی کئی بار کھاتے ہیں، اور پھر دانتوں کیساتھ ساتھ پیٹ میں درد ہونے کی شکایت بھی کرتے ہیں۔ ایک اہم بات جس کی جانب ہم توجہ نہیں دیتے ہیں، وہ ہے دانتوں کو کب صاف کریں یعنی Tooth-Brush کا استعمال کب کریں۔ عام طور پر بیشتر لوگ صبح نیند سے جاگتے ہی ٹوتھ برش لیکر دانتوں کو رگڑنا شروع کرتے ہیں، اور یہی وہ عمل ہے، جو ہمارے مسوڑوں کو کمزور کرتا ہے جبکہ ٹوتھ برش یا دانتوں کو صاف کرنے کا اصلی اور موزون وقت Dinner یعنی عشائیہ کے بعد ہوتا ہے، تاکہ کوئی بھی کھانے کی چیزرات بھر دانتوں میں نہ رہے۔ عام طور پر ایک شخص کے 32 دانت ہوتے ہیں۔ تاہم، بالغ ہونے تک، صرف 28 باقی رہ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسانی جبڑوں میں جگہ کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے عقل کے داڑھ میں درد اور سوجن ہوتی ہے۔ درحقیقت، 20 سال کی عمر کے بعد اور پھر اوپر اور نچلے جبڑوں میں دو نئے داڑھ نکلتے ہیں۔ ان کو عقل داڑھ کہتے ہیں۔ اس لیے کچھ لوگ انہیں ڈاکٹر کے مشورے پر ہٹا دیتے ہیں۔ تاہم، بہت سے لوگوں کو خدشہ ہے کہ عقل داڑھ ہٹانے سے بینائی کی کمی یا آنکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ آئیے ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وکاس گوڑ سے جانتے ہیں کہ کیا اس دعوے میں کوئی صداقت ہے کہ دانتوں کو ہٹانے سے آنکھوں کی بینائی متاثر ہوتی ہے۔ یہ بھی جانیں کہ عمر کے ساتھ ساتھ عقل کے داڑھ اتنے دردناک کیوں ہو جاتے ہیں۔ عقل کے داڑھ درد کیوں کرتے ہیں؟ عمر بڑھنے کے ساتھ (عموماً 17 سے 25 سال کے درمیان) عقل کے داڑھوں میں درد کی بنیادی وجہ جبڑے میں جگہ کی کمی کی وجہ سے ان کا صحیح طریقے سے پھٹنا نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، جب ہم بالغ ہوتے ہیں تو جبڑے میں اتنی جگہ نہیں ہوتی ہے کہ عقل کے داڑھ بڑھ سکیں۔ اس لیے عمر کے ساتھ جبڑے میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس عمل میں جب جبڑا کافی بڑا ہو جاتا ہے تو عقل کے دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ تاہم کچھ لوگوں کے لیے جبڑا اتنا نہیں بڑھتا جتنا ہونا چاہیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے لوگوں کو درد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسے امپیکشن کہا جاتا ہے، جس میں داڑھ سوراخوں میں پھنس جاتا ہے، اردگرد کے دانتوں پر دباتا ہے، یا ٹیڑھا نکلتا ہے، جس سے سوزش اور انفیکشن (پیریکورونائٹس) ہوتا ہے۔ کیا عقل کے داڑھ نکالنے کا کوئی اثر ہوتا ہے؟ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ دانت نکالنے سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے اور بینائی کم ہوتی ہے۔ مزید برآں، ان کا خیال ہے کہ یہ اعصاب اور دماغ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ درست نہیں ہے۔ عقل کے داڑھ منہ کے پچھلے حصے میں واقع ہوتے ہیں۔ وہ جبڑے کی ہڈی یا مسوڑھوں میں سرایت کر جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر 17 سے 25 سال کی عمر کے درمیان ہوتا ہے۔ سائنسدان اور ڈاکٹر انہیں ایک بیکار حصہ سمجھتے ہیں۔ ہمارے آباؤ اجداد نے اپنے دانائی کے دانت سبز پتوں، بھلوں، پھلیوں اور گوشت کو چبانے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ تاہم، اب ہم زیادہ پکا ہوا کھانا کھاتے ہیں اور پھلوں اور سبزیوں کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے اب ہمیں عقل کے دانتوں کی ضرورت نہیں رہی۔ ڈاکٹر کیا کہتے ہیں؟ ڈینٹل سرجن کہتے ہیں کہ یہ ایک عام غلط فہمی ہے کہ دانت نکالنے سے بینائی متاثر ہوتی ہے کیونکہ دانتوں، آنکھوں اور چہرے کے اعصاب ایک دوسرے کے بہت قریب ہوتے ہیں۔ درحقیقت بصارت کو کنٹرول کرنے والے آپٹک اعصاب دانتوں اور جبڑوں سے بہت دور واقع ہوتے ہیں۔ یہ اعصاب ایک دوسرے سے رابطہ نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ دانت نکالنا بھی ان پر اثر نہیں کرے گا۔ داڑھ کے دانتوں کو ہٹانا مکمل طور پر محفوظ ہے۔ جب عقل کے دانت مسوڑھوں سے نکلتے ہیں تو وہ شدید درد اور کھانے میں دشواری کا باعث بنتے ہیں۔ بعض اوقات، عقل کے دانت کناروں سے نکلتے ہیں، جس کی وجہ سے کھانے کے ذرات ان میں پھنس جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں میں، عقل کے داڑھ قدرے اداس ہو سکتے ہیں۔ سسٹ ان کے اردگرد بن سکتے ہیں۔ مزید برآں، قریبی دانتوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسی صورت حال میں ڈاکٹر عقل کے داڑھ نکالنے کا آپریشن سرجیکل کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نکالنے کے عمل سے صرف داڑھ اور منہ کے آس پاس کا حصہ نکلتا ہے۔ اس سے آنکھوں، دماغ یا کسی دوسرے عضو کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ اگر آپ عقل کے دانتوں کے مقام کو قریب سے دیکھیں تو وہ آنکھوں اور آپٹک اعصاب سے بہت دور ہیں۔ لہٰذا، ان کو نکالنے کا کوئی بھی علاج آپ کے بصارت کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انہیں ہٹانا مکمل طور پر محفوظ ہے۔

آمدِ رمضان

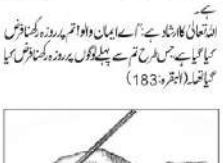

از: ڈاکٹر مفتی محمد کریم

روزہ کا لغوی معنی ہے کسی چیز سے رکنا اور اس کو ترک کرنا۔ روزہ کا شرعی معنی ہے مکلف اور بالغ شخص کا ثواب کی نیت سے طلوعِ فجر سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور جماع کو ترک کرنا اور اپنے نفس کو تقویٰ کے حصول کیلئے تیار کرنا۔ حضور نبی اکرم ﷺ رمضان المبارک سے اتنی زیادہ محبت فرماتے کہ اغیار اس کے پانے کی دعا فرماتے تھے اور رمضان المبارک کا اہتمام ماہِ شعبان میں ہی روزوں کی کثرت کے ساتھ ہو جاتا تھا۔ آپ ﷺ بڑے شوق و محبت سے ماہِ رمضان کا استقبال فرماتے۔ اور صحابہ کرام سے حوالہ انداز میں تین بار دریافت کرتے "کون تمہارا استقبال کر رہا ہے اور تم کس کا استقبال کر رہے ہو؟" حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا کوئی وحی اترنے والی ہے؟ فرمایا "نہیں" عرض کیا کیا کسی دشمن سے جنگ ہونے والی ہے؟ فرمایا "نہیں" عرض کیا پھر کیا بات ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "بے شک اللہ تعالیٰ ماہِ رمضان کی پہلی رات ہی جنوں، بہشت اور مغفرت والے مہینے کی آمد آمد ہے۔ رمضان المبارک تمام مہینوں کا سردار اور اہل ایمان کیلئے بخشش رحمت اور جہنم سے آزادی کا مہینہ ہے۔ نبی کریم ﷺ رمضان المبارک کی تیاری شعبان المعظم سے ہی شروع فرما دیتے اسی لیے امت محمدیہ کے اکابرین کا بھی یہی معمول رہا کہ رمضان المبارک کیلئے خصوصی تیاری و اہتمام کرتے۔ اس مضمون میں انہیں احوال کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا تھا۔ (البقرہ: 183)

از: ڈاکٹر مفتی محمد کریم

روزہ کا لغوی معنی ہے کسی چیز سے رکنا اور اس کو ترک کرنا۔ روزہ کا شرعی معنی ہے مکلف اور بالغ شخص کا ثواب کی نیت سے طلوعِ فجر سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور جماع کو ترک کرنا اور اپنے نفس کو تقویٰ کے حصول کیلئے تیار کرنا۔ حضور نبی اکرم ﷺ رمضان المبارک سے اتنی زیادہ محبت فرماتے کہ اغیار اس کے پانے کی دعا فرماتے تھے اور رمضان المبارک کا اہتمام ماہِ شعبان میں ہی روزوں کی کثرت کے ساتھ ہو جاتا تھا۔ آپ ﷺ بڑے شوق و محبت سے ماہِ رمضان کا استقبال فرماتے۔ اور صحابہ کرام سے حوالہ انداز میں تین بار دریافت کرتے "کون تمہارا استقبال کر رہا ہے اور تم کس کا استقبال کر رہے ہو؟" حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا کوئی وحی اترنے والی ہے؟ فرمایا "نہیں" عرض کیا کیا کسی دشمن سے جنگ ہونے والی ہے؟ فرمایا "نہیں" عرض کیا پھر کیا بات ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "بے شک اللہ تعالیٰ ماہِ رمضان کی پہلی رات ہی تمام اہل قبلہ کو بخش دیتا ہے۔ (الترغیب والترھیب: 1502)

استقبال رمضان کیلئے ہدایات و تجاویز: علماء کرام نے رمضان المبارک کے استقبال اور تیاری کیلئے بہت سی اہم ہدایات اور تجاویز بیان فرمائی ہیں جن کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

فرائض و واجبات کی ادائیگی اور توبہ و استغفار: آمدِ رمضان سے قبل فرائض و واجبات کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔ ماضی زندگی کی تمام لغزشوں پر سچی توبہ کریں۔ دل کو گناہوں اور برے خیالات سے پاک کریں تاکہ آپ گناہوں سے پاک ہو کر رمضان المبارک کا استقبال کریں۔

اپنے نفس کو تقویٰ کا پابند بنائیں: اپنے نفس کو ابھی سے تقویٰ کا پابند بنائیں، کیونکہ رمضان المبارک تقویٰ کی عملی تربیت گاہ ہے اور اللہ رب العزت نے رمضان المبارک میں روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول بتایا ہے۔

صلہ رحمی میں جلدی کریں: قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنا بہت بڑا گناہ ہے قطع رحمی کی وجہ سے دعائیں قبول نہیں ہوتیں لہٰذا رمضان آنے سے قبل اس سنگین گناہ سے توبہ اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنے کا معاملہ کیا جائے تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔

دل صاف کریں: ہمارا دل نفرت، حسد، انتقام اور حرص کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔ دل میں نفرت اور کینہ رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ مغفرت نہیں فرماتے، لہٰذا رمضان آنے سے قبل اپنے دل کو ان فضول مصروفیات سے فارغ کر کے خالص عبادات کی طرف اسے متوجہ کریں۔ سب کو دل سے معاف کر دیں کسی کا کینہ اپنے دل میں نہ رکھیں۔ (سنن ابن ماجہ)

دعاؤں کا معمول: رمضان المبارک دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے لہٰذا ابھی سے اپنے آپ کو بھی دعاؤں کا عادی بنائیں، نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رمضان سے قبل نبی اکرم ﷺ سے منقول مسائل سیکھیں اور سکھائیں۔

نفس کو تقویٰ کا پابند بنائیں: اپنے نفس کو ابھی سے تقویٰ کا پابند بنائیں، کیونکہ رمضان المبارک تقویٰ کی عملی تربیت گاہ اور اللہ رب العزت نے رمضان المبارک میں روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول بتایا ہے۔

صلہ رحمی میں جلدی کریں: قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنا بہت بڑا گناہ ہے قطع رحمی کی وجہ سے دعائیں قبول نہیں ہوتیں لہٰذا رمضان آنے سے قبل اس سنگین گناہ سے توبہ اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنے کا معاملہ کیا جائے تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔

دل صاف کریں: ہمارا دل نفرت، حسد، انتقام اور حرص کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔ دل میں نفرت اور کینہ رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ مغفرت نہیں فرماتے، لہٰذا رمضان آنے سے قبل اپنے دل کو ان فضول مصروفیات سے فارغ کر کے خالص عبادات کی طرف اسے متوجہ کریں۔ سب کو دل سے معاف کر دیں کسی کا کینہ اپنے دل میں نہ رکھیں (ابن ماجہ)۔

گزشتہ روزوں کی قضاء: گزشتہ سالوں کے روزے اگر کسی شرعی عذر سے رکھے ہوں تو رمضان آنے سے پہلے پہلے ان کی قضا کر لیں تاکہ رمضان شروع ہونے سے قبل گزشتہ رمضان کے روزوں کا حساب بے باق ہو جائے۔

دعاؤں کا معمول: رمضان المبارک دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے لہٰذا ابھی سے اپنے آپ کو بھی دعاؤں کا عادی بنائیں، نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رمضان سے قبل نبی اکرم ﷺ سے منقول

استقبال رمضان الکریم

(پہلی قسط)

از: مفتی ڈاکٹر محمد کریم خان

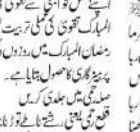

مسائل سیکھیں اور سکھائیں۔

روزہ رکھنا: روزہ کا معنی ہے رکنا اور دیگر احکامات ابھی سے سیکھیں اور سکھائیں۔

نفس کو تقویٰ کا پابند بنائیں: اپنے نفس کو ابھی سے تقویٰ کا پابند بنائیں، کیونکہ رمضان المبارک تقویٰ کی عملی تربیت گاہ اور اللہ رب العزت نے رمضان المبارک میں روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول بتایا ہے۔

صلہ رحمی میں جلدی کریں: قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنا بہت بڑا گناہ ہے قطع رحمی کی وجہ سے دعائیں قبول نہیں ہوتیں لہٰذا رمضان آنے سے قبل اس سنگین گناہ سے توبہ اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنے کا معاملہ کیا جائے تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔

دل صاف کریں: ہمارا دل نفرت، حسد، انتقام اور حرص کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔ دل میں نفرت اور کینہ رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ مغفرت نہیں فرماتے، لہٰذا رمضان آنے سے قبل اپنے دل کو ان فضول مصروفیات سے فارغ کر کے خالص عبادات کی طرف اسے متوجہ کریں۔ سب کو دل سے معاف کر دیں کسی کا کینہ اپنے دل میں نہ رکھیں (ابن ماجہ)۔

گزشتہ روزوں کی قضاء: گزشتہ سالوں کے روزے اگر کسی شرعی عذر سے رکھے ہوں تو رمضان آنے سے پہلے پہلے ان کی قضا کر لیں تاکہ رمضان شروع ہونے سے قبل گزشتہ رمضان کے روزوں کا حساب بے باق ہو جائے۔

دعاؤں کا معمول: رمضان المبارک دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے لہٰذا ابھی سے اپنے آپ کو بھی دعاؤں کا عادی بنائیں، نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رمضان سے قبل نبی اکرم ﷺ سے منقول دعاؤں کے الفاظ زبانی یاد کیے جائیں، مسنون الفاظ پر مشتمل دعاؤں میں تاثیر بھی زیادہ ہوتی اور قبولیت کا سامان بھی۔

صدقہ کرنے کی عادت: شعبان کے مہینے میں روزانہ صدقہ کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ رمضان المبارک میں صدقہ کرنا آسان ہو جائے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں میں زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تو آپ ﷺ کی جود و سخا بہت ہی خوشگوار ہوا سے بھی زیادہ ہو جاتی۔ (صحیح بخاری)

کثرت تلاوت کا معمول: رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ قرآن مجید واحد کتاب ہے جس کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کیلئے اس کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے۔ میں نہیں کہتا الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے (جامع ترمذی: 2910)۔ تلاوت قرآن افضل ترین عبادات میں سے ہے حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "میری امت کی سب سے افضل عبادت تلاوت قرآن ہے" (بیہقی، شعب الایمان، حدیث نمبر: 2022)۔ اور یہ عظیم کتاب جس کی تلاوت کی بے پناہ فضیلت ہے رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں نازل ہوئی۔ اس لحاظ سے قرآن حکیم اور رمضان المبارک کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا والا گویا اس تعلق و مضبوط و مستحکم کرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ کی متعدد احادیث مبارکہ اس بات کی دلیل ہیں کہ آپ ﷺ رمضان المبارک میں قرآن حکیم کی تلاوت فرماتے اور جبرئیل امین علیہ السلام کو سناتے۔ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے مروی ہے: "حضرت جبرائیل امین رمضان کی ہر رات میں آپ ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ ﷺ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے" (صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6) مزید برآں روزِ قیامت تلاوت قرآن کا اہتمام کرنے والوں اور اس کے معانی سمجھنے والوں کی شفاعت خود قرآن حکیم فرمائے گا۔ حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "قیامت کے دن روزہ اور قرآن دونوں بندے کھانے شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو دن کے وقت کھانے (پینے) اور (دیگر) نفسانی خواہشات سے روکے رکھا پس تو اس شخص کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ قرآن کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو رات کے وقت جگائے رکھا پس اس کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔"

شب بیداری کی عادت: رمضان میں راتوں کی عبادات (تراویح، تہجد وغیرہ) کا دورانیہ بڑھا کر ان عبادات کو آسان اور لازمی اور باقاعدگی سے ادا کرنا اور اس کے انجام دینے کیلئے شوق پیدا کرنا۔ اور اپنے بدن کو عبادت کی کثرت کا عادی بنائیں تاکہ رمضان کی راتوں میں وقت پیش آئے۔

انٹرنیٹ و سوشل میڈیا سے احتراز: رمضان میں اوقات کی قدر دانی بڑی اہم ہے آج کل انٹرنیٹ و سوشل میڈیا وقت کے ضیاع کا بڑا سبب بن رہے ہیں لہٰذا رمضان سے قبل ان کے استعمال کو ختم یا محدود کرنے کی کوشش کریں۔ رمضان آتے ہی علمی مجالس بھی موقوف فرما دیتے اور تلاوت قرآن میں مشغول ہو جاتے۔

رمضان سے پہلے پہلے خریداری کر لیں: رمضان عبادت کا مہینہ ہے شاپنگ و خریداری کا نہیں، نیز رمضان میں رش اور مہنگائی کی وجہ سے وقت اور پیسے کا ضیاع ہوتا ہے لہٰذا رمضان سے قبل شعبان میں ہی عید کی شاپنگ مکمل کر لیں اور الی ٹائم بھی یہ بات سمجھائیں۔

نظام الاوقات ترتیب دیں: رمضان المبارک سے قبل اپنا نظام الاوقات مرتب کریں، جس میں صبح اٹھ کر تہجد، ذکر و دعائیں، سحری، نماز فجر اور تلاوت سے لے کر افطاری، تراویح و دیگر معمولات تک کیلئے مناسب وقت متعین ہو اور غیر واجب کی بھی بھرپور رعایت بھی رکھی جائے۔

اے میرے رب! میں نے اس شخص کو دن کے وقت کھانے (پینے) اور (دیگر) نفسانی خواہشات سے روکے رکھا پس تو اس شخص کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ قرآن کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو رات کے وقت جگائے رکھا پس اس کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔"

شب بیداری کی عادت: رمضان میں راتوں کی عبادات (تراویح، تہجد وغیرہ) کا دورانیہ بڑھا کر ان عبادات کو آسان اور لازمی اور باقاعدگی سے ادا کرنا اور اس کے انجام دینے کیلئے شوق پیدا کرنا۔ اور اپنے بدن کو عبادت کی کثرت کا عادی بنائیں تاکہ رمضان کی راتوں میں وقت پیش آئے۔

انٹرنیٹ و سوشل میڈیا سے احتراز: رمضان میں اوقات کی قدر دانی بڑی اہم ہے آج کل انٹرنیٹ و سوشل میڈیا وقت کے ضیاع کا بڑا سبب بن رہے ہیں لہٰذا رمضان سے قبل ان کے استعمال کو ختم یا محدود کرنے کی کوشش کریں۔ اہل ما اہل مالک و دیگر اسلاف کا تو یہ معمول تھا کہ رمضان آتے ہی علمی مجالس بھی موقوف فرما دیتے اور تلاوت قرآن میں مشغول ہو جاتے۔

رمضان سے پہلے پہلے خریداری کر لیں: رمضان عبادت کا مہینہ ہے شاپنگ و خریداری کا نہیں، نیز رمضان میں رش اور مہنگائی کی وجہ سے وقت اور پیسے کا ضیاع ہوتا ہے لہٰذا رمضان سے قبل شعبان میں ہی عید کی شاپنگ مکمل کر لیں اور الی ٹائم بھی یہ بات سمجھائیں۔

نظام الاوقات ترتیب دیں: رمضان المبارک سے قبل اپنا نظام الاوقات مرتب کریں، جس میں صبح اٹھ کر تہجد، ذکر و دعائیں، سحری، نماز فجر اور تلاوت سے لے کر افطاری، تراویح و دیگر معمولات تک کیلئے مناسب وقت متعین ہو اور غیر واجب کی بھی بھرپور رعایت بھی رکھی جائے۔

باقیات

ماحولیات اور صحت

ہے اور اس پر مناسب غور کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اُن کی حکومت نیشنل ہیلتھ پالیسی 1986 میں قائم کی گئی تھی اور یہ پری گرمنٹر کے لیے ایک باقاعدہ طور پر مطلع شدہ سپیشل لینڈ فل سائٹ ہے۔ مکمل طور پر آپریشنل ہونا بہت سہولت کے بغیر سائٹ کو فوری طور پر بند کرنا سری نگر کے بڑے شہر کے لیے نہ تو تکنیکی طور پر اور نہ ہی قانونی طور پر ممکن ہے۔ اسی مناسبت سے، حکومت نے کہا کہ اس نے سائنسی تدارک کی پالیسی اپنائی ہے اور لینڈ فل کی اچانک بندش کے بجائے مرحلہ وار بندش کی ہے۔ اس سلسلے میں، سری نگر میونسپل کارپوریشن نے تقریباً 11 لاکھ میٹرک ٹن پرانے کچرے کی بائیو مائننگ اور بائیو ریمیڈیشن شروع کی ہے، پرانے ویسٹ سیلز کی سائنسی کیپنگ اور سوچ بھارت مشن، اٹل 2.0 اور CITIIS 2.0 کے تحت مربوط ویسٹ پراسیسنگ انفراسٹرکچر کی ترقی کا کام شروع کیا ہے۔ حتمی جگہ کی انجن کوزین پر منحصر کرتا ہے۔ متبادل جگہ کی نشاندہی کے معاملے پر، حکومت نے ایوان کو بتایا کہ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں اس وقت میونسپل ٹھوس کچرے کو لکڑ لے لگانے کی نئی میونسپل سہولت کے لیے کوئی مناسب زمین دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک ڈپٹی کمشنر سری نگر نے اس مقصد کے لیے موزوں سرکاری اراضی کی نشاندہی کے لیے ضلع کے تمام تحصیلداروں کے ساتھ معاملہ اٹھایا ہے۔

دودھ پتھری

سیاحت نے اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر بڈگام کو خط نمبر 2021/51/TDA/TSM مورخہ 10 اکتوبر 2025 کے ذریعے سفارشات ارسال کی ہیں اور متعلقہ سیکیورٹی ایجنسیوں کی رائے کا انتظار ہے۔ محکمے نے یہ بھی وضاحت کی کہ سیاحتی مقامات کی بندش یا جزوی کا اختیار مکمل طور پر محکمہ سیاحت کے دائرہ کار میں نہیں آتا بلکہ اس میں سیکیورٹی اداروں کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات کے باوجود سیاحت کی بحالی کے لیے اقدامات جاری ہیں اور مستقبل قریب میں مزید اقدامات متوقع ہیں۔ محکمہ سیاحت کے مطابق متعدد پروموشنل کیمپیئنز، فلیگ شپ ایونٹس اور تھیمیٹک فیسیلیٹیز ٹورنیمنٹ سیریز کے اندر اور باہر منعقد کیے گئے، جن کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ سرمائی سیاحتی سیزن کے دوران ایک بار پھر بہتر سرگرمیاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ سیاحت کو فروغ دینے کے لیے انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن، مکانیزڈ امنٹاز سازی کے اقدامات اور مختلف ترقیاتی پہلیں بھی شروع کی گئی ہیں، تاکہ جموں و کشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں کو دوبارہ مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔ حکومت نے کہا کہ جموں و کشمیر میں پیش آنے حالیہ واقعات نے وادی کی سیاحتی سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں، جس کے نتیجے میں سیاحوں کی آمد میں کمی، ہوٹل بکنگ کی منسوخیوں اور متعلقہ شعبوں میں مالی نقصان کی شکایات سامنے آئی ہیں۔

جموں و کشمیر اسمبلی

حکومت نے اعداد و شمار کا خلاصہ کرتے ہوئے بتایا کہ دسمبر 2025 تک زائد 29.19 لاکھ روپے مالیت کا 12.183.5 کلوگرام غیر محفوظ گوشت اور چکن ضبط کر کے اسے تلف کیا گیا۔ محکمہ اور جماعت میونسپل کارپوریشن کے ممبر اسمبلی ٹریگام کپواڑہ میر سید اللہ، ممبر اسمبلی پانپور حسین مسعودی، ممبر اسمبلی عیدگاہ سری نگر مبارک گل اور ممبر اسمبلی لنگیٹ سید زاہد فاروق احمد شاہ نے اس معاملہ پر اسمبلی میں گفتگو کا آغاز کیا اور ممبر اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی کے علاوہ بلونت سنگھ منکوٹیا سمیت دیگر اراکین اسمبلی نے بھی حمایت کرتے ہوئے اس حساس معاملے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ یہ معاملہ اسمبلی میں مبارک گل، میر سید اللہ، سید زادہ فاروق احمد شاہ اور حسین مسعودی نے "کھانے میں ملاوٹ اور سڑے ہوئے گوشت کی فروخت" کے حوالے سے پوچھا۔ بار بار یاددہانیاں پھیل رہی ہیں۔ فاروق احمد شاہ نے اس لعنت کو منشیات سے بھی بدتر قرار دیا اور کلسن پور میں ایک وقف انفورسمنٹ ونگ کے قیام پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ جرمانہ پیکیج میں سلائر ہاؤسز قائم کیے جائیں اور اس معاملے پر ایوان میں آدھے گھنٹے کی بحث طلب کی۔ دیگر اراکین نے انفرادی قوت کو مضبوط بنانے، نفاذ کو بہتر بنانے اور ایسے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے سخت چیکنگ میکانزم کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر صحت سکینہ ایتو نے اعتراف کیا کہ محکمہ میں عملے کی کمی ہے اور کہا کہ انفرادی قوت کی کمی کے بارے میں کوئی انکار نہیں ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے بھرتی کا عمل پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ مسئلہ صحت عامہ سے متعلق ہے اور اسے ملک سے نہیں لیا جا سکتا۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت فوڈ سیفٹی آفیسرز کو کسی کو گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ فوڈ سیفٹی افسران احاطے کا معائنہ کر سکتے ہیں، کھانے کے نمونے اٹھا سکتے ہیں، بہتری کے نوٹس جاری کر سکتے ہیں، لائسنس منطلی یا منسوخ کر سکتے ہیں، مقدمہ چلا سکتے ہیں اور عدالتوں میں شکایات درج کر سکتے ہیں، لیکن گرفتاریاں صرف فوجداری ضابطہ اخلاق کے تحت پولیس ہی کر سکتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے رکن اسمبلی منور صادق نے بھی کھڑے ہو کر تجویز پیش کی کہ حکومت کو قوانین لانے پر غور کرنا چاہیے اور ایسے معاملات سے نمٹنے کے لیے ایک علیحدہ ٹاسک فورس تشکیل دینا چاہیے۔ یہ کہتے ہوئے کہ پولیس ایوان کے کنٹرول میں نہیں ہے، قمر الزمان تحریری جواب میں حکومت نے ایوان کو بتایا کہ موجودہ مالی سال 2025-26 (دسمبر 2025 تک) کے دوران 29,19,060 روپے مالیت کا 12,183.5 کلوگرام سڑا ہوا/غیر محفوظ گوشت اور چکن ضبط اور تلف کیا گیا۔ حکومت نے بتایا کہ 1676 معائنہ کیا گیا اور گوشت اور گوشت کی مصنوعات کے 144 نمونے اٹھائے گئے۔ ان میں سے 18 نمونے معیاری معیار (NSQ) کے نہیں پائے گئے۔ حکومت نے کہا کہ سری گمراور جموں سمیت مختلف اضلاع میں 3,90,137 روپے مالیت کا کل 2,139 کلوگرام گوشت ضبط کیا گیا، جبکہ 29,19,060 روپے مالیت کا 12,183.5 کلوسڑا ہوا گوشت تلف کیا گیا۔ حکومت نے چیکنگ اور معائنے کے دوران مختلف اضلاع میں سڑے ہوئے گوشت اور چکن کی ضلع وار تفصیل کا خلاصہ بھی کیا جنکے مطابق اننت ناگ میں 700 کلوگرام، بڈگام میں 234 کلوگرام، بانڈی پورہ میں 162 کلوگرام، بارہمولہ میں 125 کلوگرام، گاندربل میں 770 کلوگرام، پلوارہ میں 1520.5 کلوگرام، پونامہ میں 450 کلوگرام، شوپیان میں 121 کلوگرام ہری نگر میں 4220 کلوگرام، جموں ضلع میں 3881 کلوگرام سڑے ہوئے گوشت اور چکن کی ضبطی عمل میں لائی گئی۔ اور اس طرح سے گزشتہ برس دسمبر 2025 تک جموں و کشمیر میں 29,19,060 روپے مالیت کا کل 12,183.5 کلوگرام غیر محفوظ گوشت اور مرغ ضبط کیا گیا۔ حکومت نے یہ بھی انکشاف کیا کہ نیز کے 173 نمونے اٹھائے گئے، جن میں سے 157 کی رپورٹیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے 47 غیر معیاری اور ایک غیر محفوظ پایا گیا۔ حکومت نے مزید بتایا کہ 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کے علاوہ جموں اور سری نگر میں NABL سے منظور شدہ دو فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ تاہم دونوں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو عملے کی کمی کا سامنا ہے۔ ایف ڈی اے جموں اور ایف ڈی اے سری نگر میں 19 منظور شدہ آسامیوں میں سے، دونوں لیبارٹریوں میں 11 آسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ خزانہ کی رضامندی سے بھرتی کے قوانین کو حتمی شکل دینے کے بعد خالی آسامیوں کو جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو بھیجا جائے گا۔ دریں اثنا، سالانہ فوڈ پلان کے تحت ایف ایس ایس اے ایکٹ کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز کے ذریعے آؤٹ سورس عملے کو شامل کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت نفاذ ایک قانونی طریقہ کار ہے جس میں معائنہ، نمونے لینے، فیصلہ اور استغاثہ شامل ہے، اور یہ ہر خلاف ورزی کے لیے ایف آئی آر کے معمول کے اندراج کی سہولت فراہم نہیں کرتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی

کابینہ کی آخری میٹنگ کی۔ وزیر اعظم آفس نے کہا کہ دفتر منتقل ہونے سے پہلے وزیر اعظم مودی نے دوپہر ایک بجکر 30 منٹ پر نئی عمارت "سیوا تیرتھ" کا تقریب کشائی کی۔ وزیر اعظم مودی نے سیوا تیرتھ کمپلیکس کیا تھا جو ساتھ کرتا ہے جیسا کہ: 1 اور 2 کا بھی افتتاح کیا۔ افتتاح جنوب ستان کے انتظامی طرز حکمرانی میں ایک تبدیلی کا سنگ میل ثابت ہوگا، کیونکہ سیوا تیرتھ میں وزیر اعظم کا دفتر (PMO)، پی ایم اوقومی سلامتی کونسل سیکریٹریٹ، اور کابینہ سیکریٹریٹ موجود ہیں۔ کئی اعلیٰ سطح کے وزارتیں، جنمول خزانہ، دفاع، صحت اور خاندانی بہبود اور تعلیم کی وزارتیں، کرتا ہے جیسا: 1 اور 2 کے اندر کام کریں گی۔ حکام کے مطابق، وزیر اعظم مودی سب سے پہلے تقریباً ایک بجکر 30 منٹ پہنچے سیوا تیرتھ بلڈنگ کمپلیکس کے نام کی نقاب کشائی کریں گے، اور پھر ہری طور پر سیوا تیرتھ کا افتتاح کریں گے اور کلاتا دیہ جیسا میں ایک عوامی تقریب سے خطاب کریں گے۔ نیا دفتر ایک ماحولیاتی نظام بنانے کے وعدے کو ظاہر کرتا ہے۔ نیا کمپلیکس وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک جدید، موثر، قابل رسائی، اور شہری مرکوز گورننس ایکو سسٹم بنانے کے وعدے کی عکاسی کرتا ہے۔ دونوں عمارتوں کے کمپلیکس میں ڈیجیٹل طور پر مربوط دفاتر، انفراسٹرکچر پبلک انٹرفیس زونز اور مرکزی استقبالیہ شامل ہیں۔ یہ خصوصیات نقاہن، کارکردگی، شفافیت اور شہریوں کی شرکت کو بہتر بنانے، اور ملازمین کی فلاح و بہبود میں اضافہ کریں گی۔ 4 سٹار GRIHA معیارات کے مطابق ڈیزائن کیے گئے، کمپلیکس میں قابل تجدید توانائی کے نظام، پانی کی بچت کے اقدامات، فضلہ کے انتظام کے عمل، اور ایک اعلیٰ کارکردگی والے عمارت کے لفافے شامل ہیں۔ آپریشنل کارکردگی میں اضافہ کرتے ہوئے یہ اقدامات ماحولیاتی اثرات کو نمایاں طور پر کم کرتے ہیں۔ ساتھ ہاک میں ان خصوصیات کا فقدان تھا۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ نئے عمارت کے کمپلیکس میں وسیع حفاظتی نظر امنٹر کیمرے بھی شامل ہیں، جیسے کہ سارٹ کمپلیکس کنٹرول سسٹم، نگرانی کے نئے درکس، اور جدید ایمرجنسی رسپانس انفراسٹرکچر، جو حکام کو ہنگامی حالات کو مؤثر طریقے سے نمٹنے کے قابل بناتا ہے۔ سینٹرز وسنا کے علاوہ میں نئی جدید ترین عمارت مستقبل کے لیے تیار خصوصیات سے لیس ہے۔ ایک متحرک، جدید کام کرنے والے ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے، جس کی ساتھ ہاک میں کمی ہے۔ ان وزارتوں کو بھی منتقل کیا جائے گا۔ رجسٹریشن معلومات کے مطابق کرتا ہے جیسا: 1 اور 2 میں کئی ہائی پروفائل وزارتیں واقع ہیں۔ ان میں وزارت خزانہ، وزارت دفاع، وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، وزارت پورٹ امور کی وزارت، وزارت تعلیم، وزارت ثقافت، وزارت قانون اور انصاف، وزارت اطلاعات و نشریات، زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت، کمیونیکیشن اور ٹرانسپورٹ، اے ایف بی، وزارت زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی وزارتیں شامل ہیں۔ سیوا تیرتھ کی تعمیر کی لاگت معلومات کے مطابق، سیوا تیرتھ کی تعمیر پر تقریباً 1189 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ اس عمارت میں وزیر اعظم کے دفتر (PMO)، کابینہ سیکریٹریٹ، اور قومی سلامتی کونسل سیکریٹریٹ کیلئے الگ الگ عمارتیں ہیں۔

ACB کی

شکایت کنندہ سے غیر قانونی تسلی کا مطالبہ کیا تھا، اسلئے اس کیس کی سماعت عدالت سے پہلے ہو چکی تھی۔ بیان میں لکھا ہے کہ ملزم افسر نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ کو ہراساں کرنے کی دھمکی دی تھی کہ اگر اس کا مطالبہ پورا نہ ہوا تو۔ شکایت کی وصولی کے بعد، ایک تنظیم تصدیق کی گئی، جس نے پہلی نظر میں الزامات کو ثابت کیا۔ اس کے نتیجے میں، اندور بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 7 کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 04/2026 پولیس اسٹیشن اے بی پی سری نگر میں درج کیا گیا اور تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا۔ تحقیقات کے دوران، ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی جس نے ایک کامیاب جال بچھا کر ملزم سرکاری ملازم مظہر احمد خان، اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو رشوت کنندہ سے 8 ہزار روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ ملزم کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا اور آزمائشوں کی موجودگی میں موقع پر ہی شواہد کی قرم برآمد کر لی گئی۔ کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔

قصبہ جات کو

ہے۔ حکومت نے کہا کہ کشمیر ضلع میں 40 شہری بلدیاتی ادارے ہیں، بشمول 10 میونسپل کونسلز اور 30 میونسپل کمیٹیاں۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آیا ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کیلئے TPO = NOCS لازمی ہیں، حکومت نے کہا کہ میونسپل ایکٹ 2000 کی دفعہ 203 اور J&K ہے ایند کے فونڈامنٹل بلڈنگ بائی لاز 2021 کا حکم ہے کہ سیوپیکی کو منظوری کے بغیر کسی بھی عمارت کی تعمیر یا مواد میں ردوبدل نہیں کیا جائیگا۔ حکومت نے ہے ایند کے بلڈنگ بائی لاز کی شق 2.18 کا بھی حوالہ دیا جس کے لیے ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن سمیت مختلف محکموں سے این او سی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک اور سوال پر کہا گیا حکومت ہر مقامی ادارے میں ایک ریٹائرڈ معمار یا انجینئر کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جواب نفی میں تھا۔ تاہم، حکومت نے کہا کہ ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کو ایک تصفی کیڈر بنانے کیلئے ہدایات منظم کیا گیا ہے تاکہ ہر ٹاؤن کیلئے ماسٹر پلان کی تیاری اور عمل درآمد میں مدد ملے۔ جواب میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے یا موجودہ افرادی قوت کو بڑھانے کیلئے کسی ٹائم لائن کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

زمینداروں کو

اسکیم کو نامزد بینکنگ اداروں کے ذریعے چلایا جائے تا ہے اور یہ پوسٹ میٹریٹری انتظامیہ کے مالی ذرائع پر نہیں منحصر کرتا ہے۔ اس میں مزید بتایا گیا کہ کسان کریڈٹ کارڈ فریم ورک کے تحت فصلوں کے قرضوں کو رعایتی شرح سود پر بڑھایا جاتا ہے، مرکزی اصولوں کے مطابق فوری ادائیگی کے لیے سود میں رعایتی فوائد کے ساتھ۔ قرض کا انتظام ایک گھومتے ہوئے نقد قرض کی سہولت کے طور پر کام کرتا ہے، جس سے کسانوں کو کاشت کاری اور متعلقہ ضروریات کے لیے کام کرنے والے سرمائے تک لچکدار طریقے سے رسائی حاصل ہوتی ہے۔

گیٹ وے آف

ہوئے، حکومت نے کہا کہ وادی کشمیر کے جنوبی ضلع مقام پر قصبے کا اسٹریٹجک مقام اور ایک اہم سڑک اور ریل فریٹ ہب کے طور پر اس کا کردار اسے مضبوط بنیاد ترقی کیلئے ترجیح بناتا ہے۔ حکومت کا کہنا تھا کہ قاضی گنڈ کے ترقیاتی منصوبے کی شکوں میں سڑکوں اور گلیوں کو چوڑا اور مضبوط کرنا، نکاسی آب اور فٹ پاتھوں میں بہتری، پانی کی فراہمی میں اضافہ، سیوریج اور صفائی کے نظام کی ترقی، اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا نفاذ شامل ہے۔ علاوہ سیوریلیت اور شہری خدمات کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، جبکہ شہری جمالیات کو بڑھانے کے لیے لینڈ سکیپنگ اور پبلک پلیسز کی کوششوں کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق، یہ کام منظور شدہ اصولوں، گلیشیئر فرسٹ پالیسی، اور فنڈز کے مطابق، مختلف مرکزی اور مرکز کے زیر انتظام حکومت کی اسکیموں کے تحت کیے جا رہے ہیں اور تجویز کیے جا رہے ہیں۔ کشمیر وادی میں داخل ہونے والے مسافروں اور سیاحوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ، متوازن ترقی، ماحولیاتی پائیداری، اور رہائشیوں کے لیے زندگی کے بہتر معیار کو یقینی بنانے کے لیے یہ ترقی مراحل میں کی جا رہی ہے۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ اربن لوکل باڈیز اور لائن ڈیپارٹمنٹس کو ارین پلاننگ فریم ورک کے تحت منصوبوں کو لاگو کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔

کولگام پولیس کی

ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت انجام دہی گئی، کیونکہ مکمل قانونی جانچ کے بعد یہ ثابت ہوا کہ مذکورہ جائیداد غیر قانونی منشیات کی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی تھی اور اس کا براہ راست تعلق منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت کے نیٹ ورک سے تھا۔ پولیس نے یہ بھی واضح کیا کہ ملزم ایف آئی آر نمبر 198/2024 میں بھی ملوث ہے جو کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/15 کے تحت درج ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس کاروائی کا مقصد منشیات فروشوں کے مالی ڈھانچے کو مکمل طور پر توڑنا اور انہیں واضح پیغام دینا ہے کہ جرم کے ذریعے حاصل کی گئی دولت کسی صورت محفوظ نہیں رہ سکتی۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری نے کہا کہ کولگام پولیس نے منشیات کے خلاف زیرو رائلٹی پالیسی اپنائی ہوئی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو بھی شخص منشیات کی خرید و فروخت، مالی معاونت، پناہ دینے یا اس غیر قانونی کاروبار کے نیٹ ورک کو سہارا دینے میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایسی کارروائیوں میں جائیداد کی ضبطی، مالی تحقیقات اور سخت قانونی دفعات کے تحت مقدمات شامل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات فروشوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ غیر قانونی طریقے سے کمائی گئی دولت کو قانونی گرفت سے بچایا نہیں جا سکتا۔ پولیس ایسے تمام مجرموں کی نشاندہی کر کے انہیں ضبط کرے گی اور کسی بھی ملزم کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف اس مہم میں پولیس کا بھرپور ساتھ دیں، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور نوجوان نسل کو منشیات کے تباہ کن اثرات سے بچانے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے عوام اور پولیس کا باہمی تعاون انتہائی ضروری ہے۔

جموں میں کشمیری

کے جواب میں بتایا کہ سرکاری ریکارڈ کے مطابق تحصیل بہو میں 688 کنال 17 مرلہ اور تحصیل ننوں ساتھ میں 579 کنال زمین پر تاجائز قبضہ ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ یہ پرانے قبضے ہیں جنہیں پبلک پریمیز ایکٹ اور دیگر قوانین کے تحت مرحلہ وار ہٹایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنوری 2025 سے اب تک 34 بار انمدامی مہم چلائی گئی ہیں جن کے دوران 140 کنال 11 مرلہ سے ڈی اے کی زمین واگزار کرائی گئی ہے۔ رکھ ہادا نے الزام لگایا کہ ان علاقوں میں زیادہ تر مہکانات وادی سے آئے لوگوں کے ہیں اور انتظامیہ ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں سے ڈی اے کی 16 ہزار کنال سے زائد زمین قبضے میں ہے، حکومت تحقیقات کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کشمیر کے لوگ اگر زمین خرید کر گھر بنائیں تو کوئی اعتراض نہیں، لیکن سرکاری زمین پر قبضہ کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سکھرانن جماعت پیپلز کانفرنس کے اراکن نے ان الزامات کی سخت مخالفت کی۔ سکینہ اتھو نے کہا کہ قبضے کے مسئلے کو علاقائی بنیاد پر نہیں دیکھنا چاہیے؛ "جموں و کشمیر کو ایسے بیانات سے تقسیم کرنا درست نہیں۔" وزیر نے بتایا کہ مستقبل میں قبضے روکنے کے لیے فینسنگ اور سائن بورڈز نصب کیے گئے ہیں اور فیلڈ اسٹاف روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کرتا ہے۔ جے ڈی اے کو ضرورت پڑنے پر ٹھوس میونسپل کارپوریشن، ریونیو محکمہ اور مقامی پولیس عملہ معاونت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لاپرواہی پر کارروائی بھی کی گئی ہے، جن میں وارننگ، محکمانہ کارروائی، سزوں تک میں ریڈ اینٹری، معطلی اور انکریمنٹ روکنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ سکینہ اتھو نے بتایا کہ پبلک سہولیات اور پبلک مارکی سروس تک میں بھی ریڈ اینٹری درج کی گئی ہے۔ ایوان سے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وکرم رندھاوا نے دوبارہ الزام لگایا کہ حکومت غیر مست چھپا رہی ہے کیونکہ قبضہ داروں کا تعلق وادی سے ہے اور سوال کیا کہ مجھے اس غیر مست سے کیوں محروم رکھا جا رہا ہے؟"

جموں کشمیر میں موذی

6804 کیس رپورٹ ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر باہر جانے والے ڈینگیوں میں پیچھروں، چھالی، زہاں، سیرو انگلی اور پرونٹیٹ کے کینسر شامل ہیں۔ وزیر صحت پلجی تعلیم سکینہ اتھو نے کہا کہ معدے کی خرابی، ہیپٹل نفرانی نالی، معدہ اور گولڈ بلیڈ ریگن کے کینسر بھی اکثر رپورٹ ہوتے ہیں۔ محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی طرف سے مرحب کردہ تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے، وزیر صحت نے کہا کہ کشمیر ڈویژن میں سال 2022 میں 8021، سال 2023 میں 8621 اور 2024 میں 8979 کیس ریکارڈ کیے گئے، جو کہ سالوں کے دوران مسلسل اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں ڈویژن میں 2023 اور 2036، سال 2024 میں 2187 اور 2025 میں 2581 کیس رپورٹ ہوئے، جو کہ رپورٹ شدہ کیسوں میں بڑھتے ہوئے رجحان کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ کینسر اور دیگر ٹرینل بیماریوں کی روک تھام، جلد تشخیص اور علاج کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں وزیر صحت پلجی تعلیم نے کہا کہ مختلف صحت کے ادارے جیسے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) اور گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں اسٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ (SCI) جامع، کنٹیر انفارمیشن کینسر کی دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں، جس میں طبی آنکولوجی، سرجیکل، ریڈیکل، پیلیاٹیو آنکولوجی اور سائنس بیہاوئرل پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارے جدید تشخیصی اور علاج معالجے کی سہولیات سے لیس ہیں، جن میں PET-CET CET سکین، ڈیٹا شدہ CT سمیلیٹر، جدید ریڈیو تھراپی سسٹم، اور دیگر خصوصی آنکولوجی خدمات شامل ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ کینسر سے بچاؤ اور جلد علاج میں سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے کینسر کی ابتدائی انتہائی علامات اور تمباکو کے خاتمے، صحت مند غذائی عادات، اور طرز زندگی میں تبدیلی جیسے خطرے والے عوامل کے بارے میں عوامی تعلیم پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر خطرناک بیماریوں میں مبتلا مریضوں کا انتظام SKIMS سمورہ سری نگر، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور ان سے ملحقہ ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ ضلعی ہسپتالوں اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں میں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی ضرورت ہو، مریضوں کو خصوصی علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور دیگر ترتیری نگہداشت کے اداروں میں بھیجا جاتا ہے۔ وزیر صحت پلجی تعلیم سکینہ اتھو نے کہا کہ پی ای ٹی اسکین کی سہولت کو ضلع اور ڈویژن کی سطح تک وسیع کیا گیا ہے اور اس طرح کا ایک اسکین سرینگر میں بھی نصب کیا گیا ہے۔ مزید برآں، مارکا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، لگیریاں (کمرا) اور امریکن اونکولوجی انسٹی ٹیوٹ ASCOM، جموں ڈویژن میں بھی نصب ہیں PET اسکین کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

سابق وزیر

تعزیت کا اظہار کیا۔ اسمبلی سپیکر عبدالرحیم راتھر نے مرحوم لیڈر کی سیاسی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں ایک مخلص عوامی لیڈر قرار دیا۔ انہوں نے کہا مرحوم لیڈر ایک قابل منتظم تھے اور ایک مخلص عوامی لیڈر تھے جنہوں نے لوگوں کی فلاح و بہبود کی لئے انتھک محنت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا انتقال عوام اور اس ایوان کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔

جموں و کشمیر میں کھیلوں

وزارت نے بتایا کہ "کھیلو انڈیا" اور نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ فنڈ کی اسکیمیں طلب پر مبنی ہیں اور ان کی تفصیلات وزارت کے ڈیش بورڈ پر دستیاب ہیں۔ جموں و کشمیر میں کھیلو انڈیا وانٹر گیمز کے پانچ ایڈیشن منعقد ہو چکے ہیں جن میں 4,500 سے زائد کھلاڑیوں نے شرکت کی، جبکہ 2025 میں ڈل جھیل پر پہلی مرتبہ کھیلو انڈیا وانٹر اسپورٹس فیسٹیول بھی منعقد کیا گیا۔ وزارت کے مطابق جموں و کشمیر میں 100 کھیلو انڈیا مراکز میں 80 سابق چیمپئن کھلاڑی بطور کوچ خدمات انجام دے رہے ہیں اور مجموعی طور پر 80 کوچ تعینات ہیں۔ یو این ایس کے مطابق مرکزی اخراجات کے اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں وزارت نے 2021-22 میں 1,748.76 کروڑ روپے، 2022-23 میں 1,879.99 کروڑ روپے، 2023-24 میں 2,329.35 کروڑ روپے اور 2024-25 میں 2,136.97 کروڑ روپے خرچ کیے۔ تاہم وزارت نے یہ بھی تسلیم کیا کہ 2021 کے بعد سے جموں و کشمیر میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے تحت براہ راست تقرریاں معدود رہی ہیں۔ اس عرصے میں صرف چار کوچ تعینات کیے گئے، جبکہ جموں ٹریننگ سینٹر سے ایک انتظامی ملازم، ایک گراؤنڈ مین اور دو صفائی ملازمین کو کنٹریکٹ پر رکھا گیا ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ اسکالرشپس اور قومی کیمپوں کیلئے انتخاب مالی شدہ ضوابط کے تحت ہوتا ہے اور نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز میرٹ کی بنیاد پر تکنیکل شدہ کمیٹیوں اور کارکردگی کے مستند ریکارڈ کے ذریعے انتخاب کرتی ہیں۔ مزید کہا گیا کہ فنڈز کی تقسیم اسکیم کی بنیاد پر کی جاتی ہے، نہ کہ ضلع وار، جس کی وجہ سے اضلاع کی سطح پر اخراجات اور نتائج کا جائزہ لینا بعض اوقات مشکل ہو جاتا ہے۔

ڈیلی ویجر ملازمین

پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کو ضلع شپے کی بحالی پر بھی زور دیا، جسے سرگرمیوں کے دوران روکا گیا۔ سرکوں کی مرمت اور بحالی کا کام جاری ہے۔ ان کے مطابق معاملات اٹھائے گئے اور انہوں نے یقین دلایا کہ حقیقی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کرشن کی منظوری پر قانون سازوں کا شکریہ ادا کیا اور اسے ترقی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ ایل وجر نے کہا کہ ان کے خدشات حقیقی ہیں لیکن ان پر سیاست نہیں کی جانی چاہئے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا حوالہ دیا جنہوں نے معاملے کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ پی ڈی پی اور پی ای پی کے ساتھ دور حکومت میں کیوں مستقل نہیں کی گئی اور کہا کہ موجودہ حکومت دباؤ میں کام نہیں کرے گی۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ مالی رکاوٹیں ایک حقیقت بنی ہوئی ہیں کیونکہ جموں و کشمیر بھر دو فنڈس کے ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقہ ہے۔

بڈگام کنڑہ

مناظر کے نظارے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس کوچ میں بڑے شیشے کی کھڑکیاں اور شفاف چھت نصب ہے، جس سے مسافر وادی کے دلکش پہاڑوں، دریاؤں، سڑکوں اور سرسبز مناظر کے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اس روٹ پر سفر کرنے والے مسافر دنیا کے بلند ترین ریلوے پل چناب برج اور بھارت کے پہلے کیبل اسٹیڈ ریلوے پل انجی برج پر سے گزریں گے، جو کہ 2025 میں ڈل جھیل پر پہلی مرتبہ کھیلو انڈیا وانٹر اسپورٹس فیسٹ

اطلاع عام

میں غلام نبی میر ولد عبدل غفار میر ساکنہ راجوچھ رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرا بجلی اکاؤنٹ 0212050004365 جو کہ میرے باپ کے نام پر تھا اب میں بجلی اکاؤنٹ میں اپنے نام کرنا چاہتا ہوں، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر تحکمہ بجلی ڈی ڈی سب ڈویژن وتراہم رفیع آباد کے دفتر میں جمع کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غلام نبی میر ولد عبدل غفار میر ساکنہ راجوچھ رفیع آباد 010

از نیابت پارنگو نڈ بل با اجلاس خواجہ ثقافت بل ہرکارہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول / نائب تحصیلدار پارنگو نڈ بل

عنوان: درخواست راشد نجار ولد محمد رفیق خان ساکنہ بہاسہ تھین پورہ بغرض حصول ملازمت تحت SRO 43 تعین خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کاغذات پیش کئے جانے پر پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ نمبر ایف آئی آر مورخہ 27/03/2006 تھانہ رفیق خان ولد شیر احمد خان ساکنہ بہاسہ تھین پورہ ناری میں من گولی لگنے سے ہلاک ہوا جو متوفی کے بارے میں معلوم ہوا کہ موقت فوجیدی ایک سرکاری ملازم تھا اور فوج میں تعینات تھا متوفی کے وارثان جائز نبل دریافت ہوئے ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
زبیر بیگم	گھریلو کام	65	
فہمیدہ بیگم	---	46	زوجہ
مقصود احمد	ملازم	37	پسر
مرجان بیگ	ملازم	32	پسر
راشد نجار	مزدوری	22	پسر
راحد نجار	--	21	پسر
شفیق احمد	--	27	پسر
عمر نجار	ملازم	23	پسر
زیبا بیگم	گھریلو کام شادی شدہ	33	دختر
سبانی بیگ	---	28	دختر

اب سائل کو SRO 43 کے تحت ملازمت حاصل کرنے کی ضرورت ہے، اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معاوضہ کرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 010

از نیابت پارنگو نڈ بل با اجلاس نائب تحصیلدار پارنگو نڈ بل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

سائل سائرہ رفیق احمد گوجری ولد فدا دین گوجری سکنہ بلہ ڈرہ ہل گوجری تحصیل رفیع آباد کا سکونت دار ہے سائل سائرہ کو مورخہ چھ ماہ سے سائل کا کنبہ 7 افراد پر مشتمل ہے سائل سائرہ کے کنبے کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے جن کا نام جان، صادیہ، لیق، آئمہ رفیق

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
رشید احمد گوجری	ملازم	43	
بیگم جان زوجہ رشید احمد گوجری	گھریلو کام	39	
سکان رفیق	زیر تعلیم	16	
بلاد رفیق	--	14	
صادیہ رفیق	--	09	
آئمہ رفیق	--	06	

اس کے علاوہ کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور کنبہ کے پاس سائلہ شیڈول لرائٹ سرٹیفکیٹ ہے مورخہ گوجری بجن بیگم جان بنام رفیق آئمہ رفیق حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ تحصیلدار پارنگو نڈ بل کے دفتر میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433۔سک۔تی۔26-25-26-75
سورخہ: 12.02.2026 بند ہونے کی تاریخ و وقت: 27.02.2026 11:00 بجے

سینئر ڈویژنل سنکیت و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر۔ 433۔سک۔تی۔26-25-2-75 ٹینڈرنگ کی فریضے سے سورخہ 12.02.2026 کو 11:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in پر ویب سائٹ پر ٹینڈر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دھندہ اپنی ٹینڈر اصلی، ٹائر میں مقرر کنتے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کیلئے تحت مینوئل ٹینڈر منیجر اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر اتھی ہو تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔

ڈیفیکیٹ کی زریعے ٹنڈر/ایمونٹ کی کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے زریعے قبول کی جائیں گی اس کے علاوہ دیماندہ ٹرافٹ، بینکر چیک، ڈیلڈ رسید، ایف ٹی او زغیرہ کے زریعے سے جمع کروائی گئی رقم قبول ہوگی۔

این آئی ٹی

کام کا نام:	فیروز پور ڈویژن میں SNL-ASR سیکشن کی سالانہ GM/NR جانچ سے متعلق۔ DEN-III/FZR (ii) کے تحت ASR-VKA سیکشن پر کلومیٹر 00.00 سے 00.60 کلومیٹر تک ٹریک نیٹ ورک CTR(P)-9.00 Tkm میں 61.25 کلومیٹر والی FSC-5 سمیمبر (15/40) کلو میٹر کو 60 کلومیٹر (90/110) تک لے جانا
ٹینڈر دینے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 11:00
ٹنڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	12.02.2026 17:54
تخمینہ لاگت	9503865.05
بولی شروع ہونے کی تاریخ (آئی آر پی ایس)	13.02.2026
بیعانہ رقم	191900.00
کام پورا کرنے کی میعاد	4 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دھندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر قوم پر، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

صارفین کی خدمت میں ممکن کے ساتھ

487/2026

اشتہار عام

میں عامر احمد نجار ولد غلام حسن نجار ساکنہ اور کنبہ تحصیل عل پورہ ہر اد طاقی اوپی سرینگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نمبر 02/06/2026 میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں چناری علاقہ سے رپورٹ مشمول پکارا طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل سائرہ دختر کا سکونت دار ہے۔ اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
غلام حسن ولد عبدل جبار نجار	ترکھان	49	دار پورہ
سمیہ بیگم زوجہ غلام حسن	گھریلو کام	48	
عامر احمد ولد	زیر تعلیم	24	
رمیش احمد پسر	--	21	
عبدل قیوم پسر	--	18	

اگلے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی -/9000 روپے تک ہے لہذا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر دفتر ہذا میں، فتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ معاوضہ کرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 عامر احمد نجار بعد غلام حسن نجار ساکنہ دار پورہ

اطلاع عام

میری گاڑی الٹو زیر نمبر JK01J-9730 کا نمبر پلیٹ دوران سفر 06/02/2026 کو کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو از راہ انسانیت واپس کریں بصورت دیگر اگر کسی نمبر پلیٹ بنا مطلوبہ ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل آفس عل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نذہت ریاض دختر ریاض احمد دار ساکنہ لعل پورہ 049

اطلاع عام

میں نذہت ریاض دختر ریاض احمد دار ساکنہ عل پورہ ہر خاص و عام کو مطلع کرتی ہوں کہ تاریخ پیدائش بحق سائلہ 03/04/2007 ہے اب تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل آفس عل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نذہت ریاض دختر ریاض احمد دار ساکنہ لعل پورہ 049

اطلاع عام

میں زیبا بیگم بیوہ ریاض احمد دار ساکنہ لعل پورہ ہر خاص و عام کو مطلع کرتی ہوں کہ تاریخ پیدائش بحق سائلہ 15/01/1970 ہے اب تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل آفس لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

زیبا بیگم بیوہ ریاض احمد دار ساکنہ لعل پورہ 049

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0207010004164 جو کہ بشیر احمد کھانڈے ولد محمد اکرم کھانڈے کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو مدثر احمد کھانڈے ولد فردوس احمد کھانڈے کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر تحکمہ بجلی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مدثر احمد کھانڈے ولد فردوس احمد کھانڈے ساکنہ اتھارنگ کانوئی ٹپی زوہ اسٹ ناگ 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0207010036014 جو کہ محمد یوسف گنائی ولد عبدل رحیم گنائی کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو زاہد یوسف گنائی ولد محمد یوسف گنائی کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر تحکمہ بجلی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ذاکر یوسف گنائی ولد محمد یوسف گنائی ساکنہ برگام کاڈی پورہ اسٹ ناگ 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 004168 جو کہ مرحوم غلام محمد نجار ولد غلام احمد نجار کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو نذار احمد نجار ولد غلام محمد نجار نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر تحکمہ بجلی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

گلزار احمد نجار ولد غلام محمد نجار ساکنہ اتھارنگ کانوئی ٹپی ڈوہ rpt

---

از نیابت ڈوروبا اجلاس نائب تحصیلدار ڈوروبا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست عادل احمد پسر غلام محمد نجار، شکنتلہ بی، زینت اختر دختر ان غلام محمد نجار ساکنہ مرہوما تحصیل ڈاکٹر پورہ ہر ہر طاقی اوپی سرینگر تحت قوہ بذیر مرداد ات تمام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان الصدر والا برائے حصول سرٹیفکیٹ تحت بذیرہ قیام بحق پسر خود سالان زیر کارروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب دموصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام محمد نجار ولد علی محمد	ڈرائیور	55	19000
بیوہ بیگم زوجہ غلام محمد	گھریلو کام	54	
شکنتلہ بی دختر	زیر تعلیم	24	
زینت اختر دختر	--	23	
عادل محمد ولد غلام محمد	--	20	

اس کے علاوہ کوئی فرد کنبہ نہیں ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 052

از نیابت ڈوروبا اجلاس نائب تحصیلدار ڈوروبا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست وسیم احمد نجار ولد غلام احمد نجار ساکنہ مرہوما تحصیل ڈاکٹر پورہ ہر ہر طاقی اوپی سرینگر تحت قوہ بذیر مرداد ات تمام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان الصدر والا برائے حصول سرٹیفکیٹ تحت بذیرہ قیام بحق پسر خود سالان زیر کارروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب دموصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام احمد نجار ولد محمد سلام	تاجر	65	16000
پوشہ بیگم زوجہ غلام احمد نجار	گھریلو کام	62	
بلال احمد ولد غلام احمد نجار	پرائیویٹ ملازم	28	
الفت اختر دختر غلام احمد نجار	گھریلو کام	23	
وسیم احمد ولد غلام احمد نجار	نائی	25	

اس کے علاوہ کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 052

از دفتر نیابت تحصیلدار ڈگی وچھ با اجلاس خواجہ منظور احمد کوکا نائب تحصیلدار ڈگی وچھ

مضمون کاغذات درخواست پادر فیاض ولد فیاض احمد میر ساکنہ سعید نار تحصیل ڈگی وچھ بمراد عطائی ایکل جیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول ایکل جیر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے اور ادارت جائز پڑیں ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
زینت بیگم زوجہ فیاض احمد میر	گھریلو کام	55	
رضوانہ فیاض دختر فیاض احمد میر	AAYA شادی شدہ	35	
پرویز فیاض دختر فیاض احمد میر	بے روزگار	28	
یاور فیاض ولد فیاض احمد میر	--	23	

اس کے علاوہ کوئی اور ادارت جائز نہیں ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

میں غلام حسن صوفی ولد غلام احمد صوفی ساکنہ چرائی گنڈ سائل کی بیوی مورخہ 12/01/2026 کو فوت ہو گئی ہے متوفی کی وارثان جائز سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہوں وارثان کی جائز پڑیں ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام حسن صوفی ولد غلام احمد صوفی	ذمیندار	68	زوجہ
عبدل مجید صوفی ولد غلام حسن صوفی	مزدوری	46	پسر
شبلی بیگم دختر	گھریلو کام	45	دختر
نگینہ بیگم دختر	--	30	
مجید بیگم دختر	--	29	
فاطمہ بیگم دختر	--	40	
فہمیدہ بیگم دختر	--	27	
منظور احمد پسر	مزدوری	36	پسر
عامر حسن ولد	زیر تعلیم	26	

اگلے علاوہ اور کوئی افراد کنبے میں نہیں ہے اور کنبہ خدا کی سالانہ آمدنی مبلغ -/10000 ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 غلام حسن صوفی ولد غلام احمد صوفی ساکنہ چرائی گنڈ

از نیابت سوگام با اجلاس نائب تحصیلدار سوگام

مضمون کاغذات درخواست ہیرا غفار ولد عبدل غفار میر ساکنہ ٹنگ چک لوالپ تحصیل سوگام بمراد صاحبان آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں چناری علاقہ سے رپورٹ مشمول پکارا طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل دو ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل غفار میر ولد سکندر میر	ذمیندار	55	ٹنگ چک
جشیدہ بیگم زوجہ عبدل غفار میر	گھریلو کام	52	
صبریہ بانو دختر عبدل غفار میر	--	25	
مدثر احمد ولد عبدل غفار میر	--	23	
نزاد اختر عبدل غفار میر	--	20	
مبزار احمد ولد عبدل غفار میر	--	16	
حسن غفار ولد عبدل غفار میر		10	

اس کے علاوہ کوئی افراد کنبے میں نہیں ہے اور کنبہ خدا کی سالانہ آمدنی مبلغ -/10000 ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار سوگام

از دفتر نائب تحصیلدار ایڈمنسٹریٹر مجسٹریٹ درجہ اول کلاریجر

مضمون: درخواست شجاب الدین غنائی ولد وحید الدین غنائی ساکنہ کلار چرار اہر بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل سائلہ کی عمر بحالی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نمبر شمار	نام و ولدیت	تاریخ DOB	سکونت
1	شاہد احمد ولد عبدالرحیم کنائنہ	20/09/2018	کلار و چرار اہر

اس سلسلے میں اگر کسی کا کسی قسم کا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کر ہیں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

049 نائب تحصیلدار

از نیابت پنگھ با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنگھ

مضمون کاغذات درخواست فاطمہ اختر دختر غلام محمد لون ساکنہ اوہرہ راجپورہ تحصیل ڈاکٹر پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل سائلہ لون نے درخواست حصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے جو بعد جانچ ادارات کے سائلہ فاطمہ اختر دختر ہذا میں مسلسل بطور سند ہے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہیں کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام محمد لون ولد محمد صابر لون	ذمیندار	48	سربراہ
مسماۃ زبیدہ بیگم زوجہ غلام محمد لون	گھریلو کام	45	زوجہ
توصیف احمد لون ولد غلام محمد لون	مزدوری	25	پسر
فاطمہ اختر دختر غلام محمد لون	زیر تعلیم	22	دختر

کنبہ سائلہ فاطمہ اختر کی آمدنی ماہانہ -/7000 اکھائی گئی ہے اور آر بی اے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

از نیابت پنگھ با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنگھ

مضمون کاغذات درخواست توصیف احمد لون ولد غلام محمد لون ساکنہ اوہرہ راجپورہ تحصیل ڈاکٹر پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل سائلہ لون نے درخواست حصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے جو بعد جانچ ادارات کے سائل توصیف احمد لون / سائلہ فاطمہ اختر دختر ہذا میں مسلسل بطور سند ہے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہیں کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام محمد لون ولد محمد صابر لون	ذمیندار	48	سربراہ
مسماۃ زبیدہ بیگم زوجہ غلام محمد لون	گھریلو کام	45	زوجہ
توصیف احمد لون ولد غلام محمد لون	مزدوری	25	پسر
فاطمہ اختر دختر غلام محمد لون	زیر تعلیم	22	دختر

کنبہ سائل توصیف احمد لون کی آمدنی ماہانہ -/7000 اکھائی گئی ہے اور آر بی اے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار سوپور با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست آکاش احمد ولد فیاض احمد میر ساکنہ تھوکال کانوئی سوپور بمراد عطائی ایکل جیر سرٹیفکیٹ بابت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت درخواست سائل سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ ذات سائل کا والد فیاض احمد میر ولد غلام حسن میر مورخہ 09/12/2025 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکور سرکاری ملازم تھا متوفی کے ایکل جیر بذیل درج ہوئے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
سیمہ بیگم	گھریلو کام	47	زوجہ بیوہ
روفی فیاض	--	32	دختر شادی شدہ
فرحت فیاض	زیر تعلیم	28	دختر غیر شادی
اشفاق احمد	--	25	
صبریہ فیاض	--	20	پسر غیر شادی
آکاش احمد	--	20	

اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

004 نائب تحصیلدار

از نیابت پنگھ با اجلاس نائب تحصیلدار پنگھ

مضمون کاغذات درخواست ایجاز احمد ولد غلام حسن ساکنہ بھلکو پنگھ تحصیل ڈاکٹر پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل سائلہ لون نے درخواست حصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے جو بعد جانچ ادارات کے سائل ایجاز احمد لون / سائلہ فاطمہ اختر دختر ہذا میں مسلسل بطور سند ہے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہیں کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام محمد لون ولد محمد صابر لون	ذمیندار	48	سربراہ
مسماۃ زبیدہ بیگم زوجہ غلام محمد لون	گھریلو کام	45	زوجہ
توصیف احمد لون ولد غلام محمد لون	مزدوری	25	پسر
فاطمہ اختر دختر غلام محمد لون	زیر تعلیم	22	دختر

کنبہ سائل ایجاز احمد لون کی آمدنی ماہانہ -/7000 اکھائی گئی ہے اور آر بی اے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوضہ کرنے کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

از نیابت پارنگو نڈ بل با اجلاس خواجہ ثقافت بل ہرکارہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول / نائب تحصیلدار پارنگو نڈ بل

عنوان: درخواست راشد نجار ولد محمد رفیق خان ساکنہ بہاسہ تھین پورہ بغرض حصول ملازمت تحت SRO 43 تعین خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کاغذات پیش کئے جانے پر پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ نمبر ایف آئی آر مورخہ 27/03/2006 تھانہ رفیق خان ولد شیر احمد خان ساکنہ بہاسہ تھین پورہ ناری میں من گولی لگنے سے ہلاک ہوا جو متوفی کے بارے میں معلوم ہوا کہ موقت فوجیدی ایک سرکاری ملازم تھا اور فوج میں تعینات تھا متوفی کے وارثان جائز نبل دریافت ہوئے ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
زبیر بیگم	گھریلو کام	65	
فہمیدہ بیگم	---	46	زوجہ
مقصود احمد	ملازم	37	پسر
مرجان بیگ	ملازم	32	پسر
راشد نجار	مزدوری	22	پسر
راحد نجار	--	21	پسر
شفیق احمد	--	27	پسر
عمر نجار	ملازم	23	پسر
زیبا بیگم	گھریلو کام شادی شدہ	33	دختر
سبانی بیگ	---	28	دختر

اب سائل کو SRO 43 کے تحت ملازمت حاصل کرنے کی ضرورت ہے، اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معاوضہ کرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

In my saving bank account no. 0347040100030442, my name has been wrongly admitted as "Mudasir Ahmad Baba" while as per adhaar my actual name is "Mudasir Ahmad Shah" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Manager J&K Bank Branch T.P Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mudasir Ahmad Shah S/o: Mohammad Maqbool Shah R/o: Lal bab Sahib Arampora, district Baramulla 004

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Dilbagh Singh S/o Sital Singh R/o Sailkote for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribet ST2) certificate under SO 176 Dated 15/03/2024 in favour of Manmatpreet Kour-Ekamjot Singh

This Office is in receipt of application from Dilbagh Singh S/o Sital Singh R/o Sailkote for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) certificate in favour of Manmatpreet Kour-Ekamjot Singh

As per report of Lambardar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) the details of the family are as under:to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) , the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Dilbagh Singh	Self	58	Business
2	Sajinder Kour	Wife	50	Govt Employee
3	Ekamjot Singh	Son	14	Student
4	Manmatpreet Kour	daughter	18	Student
5	Ranbir Kour	Sister	55	H/wife

Ass such if any body has objection regarding the issuance of sakl certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertained

Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

I have applied for the correction of name of my children in school records which is wrongly written as under, 1.,sajad Ahmad maesee s/o jumma maesee (wrong(Instead ofSajad Ahmad gojer beherwal s/o jumma gojer beherwal while it in my another son's name has been wrongly mentioned As mudasir Ahmad maeseeS/o jumma maesee Instead ofMudasir Ahmad gojer beherwal s/o jumma gojer beherwal so if Anyone having any objection can contact Headmaster government upper primary school lahikoot within a period of seven days after seven days no objection will be entertained

Via:- Jumma gojer beherwalS/o fageeroo gojer beherwalR/o monabal 002

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر 233-2025-26-DEN-HQ-FZR مورخہ 12-02-2026

ڈویژنل انجینئر، ریل کوارٹر فیروز پور کے زیر چھاتہ کے منسلہ ذیل کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کے لئے ٹینڈر آمنٹری تاریخ 22-01-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ٹرمینل ٹینڈر کے ساتھ ہی اپنا ٹیکس کے ایک ہفتے کے اندر اندر ٹینڈر کی ٹرانزیکشن کی تاریخ سے پہلے

پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس ملتوی، 9 مارچ کو دوبارہ شروع ہوگا

راجیہ سبھا میں بجٹ پر بحث، لوک سبھا میں ہنگامہ آرائی کے بعد کارروائی ملتوی

سرینگر/13 فروری/ وی او آئی// پارلیمنٹ کے دونوں ایوان آج بجٹ اجلاس کے دوران وقفے کے لیے ملتوی ہو جائیں گے اور آئندہ ماہ 9 مارچ کو دوبارہ شروع ہوں گے۔ بجٹ اجلاس دو مرحلوں میں منعقد ہو رہا ہے، پہلا مرحلہ 28 جنوری کو صدر دروپدی مرمو کے خطاب سے شروع ہوا تھا جبکہ دوسرا مرحلہ 2 اپریل تک جاری رہے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق گزشتہ روز راجیہ سبھا میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ایک مضبوط اور خود کفیل بھارت کی تعمیر پر مرکوز ہے، جس میں اقتصادی ترقی اور شمولیتی ترقی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلند شرح نمو برقرار رکھتے ہوئے افراطِ زر کو کم سطح پر رکھا گیا ہے۔ قومی شماریاتی دفتر کے اندازوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں بھارت کی جی ڈی پی 4.7 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے، جبکہ خودرو افراطِ زر 2 فیصد تک کم ہو گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے اپوزیشن کے اس الزام کو مسترد کیا کہ فلاحی اسکیموں کے بجٹ میں کٹوتی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی اسکیموں کے لیے مناسب فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے روزگاری کی شرح 2017-18 میں 6.5 فیصد سے کم ہو کر 2023-24 میں 2.3 فیصد ہو گئی ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ معیشت روزگار پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے 200 نئے صنعتی کلسٹرز کو دوبارہ فعال کرنے کا اعلان بھی کیا۔ دوسری جانب لوک سبھا میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان کے درمیان شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی، جس کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس دوران ایوان نے فوری عوامی اہمیت کے معاملات پر بحث کی جی ایس ٹی (ترمیمی) بل 2026 منظور کیا۔ پی جے پی رکن نشیکانت دوبے نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف تحریکِ اخلاقی اور ان پر مختلف اداروں کے خلاف الزامات لگانے کا الزام عائد کیا، جس پر اپوزیشن نے سخت احتجاج کیا۔ آج پارلیمنٹ میں ٹراسپورٹ، سیاحت اور ثقافت کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جائے گی، جس کا موضوع بھارت کے سیاحتی شعبے کی جامع ترقی ہے۔ اس کے علاوہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پرائیویٹ ممبرز کے قانون سازی کے معاملات بھی زیرِ بحث آئیں گے، جن میں مختلف ارکان اپنے بل پیش کریں گے۔ یہ وقفہ بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کی تیاری کے لیے ہے، جس میں مزید مالی اور قانون سازی کے معاملات پر بحث متوقع ہے۔

کشمیر کی سیاحت کو فروغ دینے کے لئے مہم

ٹریول ایسوسی ایشن نے حیدرآباد میں B2B میٹ کی میزبانی کی

سرینگر//13 فروری/ ٹی ای این/ ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف کشمیر (TAAK) نے بدھ کے روز حیدرآباد میں ایک B2B نیٹ ورکنگ میٹ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد جموں و کشمیر اور ہندوستان کی جنوبی ریاستوں کے درمیان سیاحتی تعاون کو مضبوط بنانا تھا۔ اس تقریب نے مرکزہ ٹریول پریفیشنسز اور حیدرآباد اور تلنگانہ کے ممتاز ٹریول ایسوسی ایشنز کے سربراہوں کو اکٹھا کیا، جس نے کشمیر میں سیاحت کی آمد کو بڑھانے کے لیے ایک اہم کوشش کی نشاندہی کی۔ اہم شرکا میں NSM موہن، SKAL انٹرنیشنل کے نائب صدر؛ Skāl International کے ڈویژنل ایڈوائزری کمرشن والینگی؛ اونیت سنتھالیا، سکریٹری SKAL حیدرآباد؛ نائیش پنچولی، چیئرمین، ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف انڈیا (TAAI)، تلنگانہ اور آندھرا پردیش؛ عرفان علی، صدر ٹریول ایجنٹس فیڈریشن آف انڈیا (TAFI)، حیدرآباد؛ نیلانت علی، صدر ٹریول آپریٹرز ایسوسی ایشن آف تلنگانہ (TOAT)؛ سوہنا کمار، نائب صدر، TOAT؛ اور سراج انصاری، یونائیٹڈ فیڈریشن آف ٹریول اینڈ ٹورازم چیمبرز آف کامرس (UFTCC) کے سربراہ۔ اجلاس کا افتتاح فاروق کھوسہ صدر، TAAK نے کیا، جنہوں نے سیاحت کو اقتصادی ترقی اور ثقافتی تبادلے کے لیے ایک مکمل انجینئر قرار دیا۔ انہوں نے سیر و تفریح، مہماں نوازی اور ایڈونچر سیاحت کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر کشمیر کی صلاحیت کو اجاگر کیا اور دونوں خطوں کے درمیان قریبی شراکت داری کے فوائد پر زور دیا۔ کھوسہ کشمیر کے قدرتی مناظر میں شوٹنگ کے پرکشش مقامات کی موجودگی کا بھی ذکر کیا، یہ کہتے ہوئے کہ اس طرح کی مصروفیات سیاحت اور فلم پروڈکشن دونوں کے لیے ایک منزل کے طور پر کھنے کے موقف کو مزید تقویت دیتی ہیں۔ B2B مباحثوں میں سیاحت کے وسیع شعبوں کا احاطہ کیا گیا، بشمول MICE (ملاقات، ترغیبات، کانفرنسیں اور نمائشیں)، تفریحی سفر، ہنی مون پیکیجز اور ایڈونچر ٹورازم۔ حیدرآباد اور آس پاس کے علاقوں کے ٹریول ایجنٹس عہدوں آپریٹرز اجرتے ہوئے سفری رجحانات، اختراعی پیشکشوں اور پائیدار سیاحتی طریقوں کو تلاش کرنے کے لیے کشمیر سے آنے والے مندوبین کے ساتھ مصروف رہے۔ سجاد احمد کرالیوری، سکریٹری جنرل، TAAK نے کہا کہ اس اقدام سے کشمیر اور تلنگانہ/آندھرا پردیش کے درمیان باہمی ترقی کے نئے مواقع کھولنے، تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے اور سیاحوں کے تبادلے کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اس تقریب میں ماونی، جنرل منیجر۔ مارکیٹنگ اور PR، اور فلیٹ اینڈ فائنس، ہنگام ٹورازم نے بھی شرکت کی جنہوں نے کشمیر اور حیدرآباد میں اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مضبوط سیاحتی تعاون کو فروغ دینے میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ جموں و کشمیر ٹورازم سے محمد ساجد کرمانی، ٹورسٹ آفیسر، حیدرآباد نے مندوبین اور ٹریول ایجنٹس کے ساتھ بات چیت کی۔ محکمہ نے کشمیر کی متنوع سیاحتی مصنوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے والا پیشکشی مواد بھی تقسیم کیا۔ TAAK نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نیٹ ورکنگ میٹنگ کے دوران قائم ہونے والے تعلقات جنوبی ہندوستان سے سیاحوں کی آمد میں اضافہ کرنے میں معاون ثابت ہوں گے اور ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر کشمیر کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے ملک بھر میں اسی طرح کی مصروفیات منعقد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

2025-26 میں آوٹ سورس خدمات

جموں کشمیر نے 65.62 کروڑ روپے خرچ کئے

سرینگر/13 فروری/ جموں و کشمیر حکومت نے مالی سال 2025-26 میں 87.80 کروڑ روپے کے بجٹ کے مقابلے میں آوٹ سورس خدمات پر 65.62 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں، جبکہ 249 آوٹ سورسنگ کنٹریکٹ فی الحال تمام محکموں میں کام کر رہے ہیں، قانون ساز اسمبلی کو بتایا گیا۔ جموں و کشمیر کی سیاحت اور ڈپارٹمنٹ نے ایک غیر ستارہ والے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آوٹ سورس کی خدمات میں گھر کی دیکھ بھال، کیٹرنگ، سیکیورٹی، صفائی، موبیلیٹی سروسز، ٹراسپورٹ واچ اینڈ وارڈ، آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن، ای آئی ایس اور سوشل سوشنگ، ووکیشنل ٹریننگ بچوں کے تحفظ،

قومی ایکسپریس ویز پر ٹول کی شرح میں کمی، نیا اصول 15 فروری سے لاگو ہوگا

سرینگر/13 فروری/ ٹی ای این/ حکومت نے قومی شاہراہوں کی فیس کے قوانین میں ترمیم کی ہے تاکہ جزوی طور پر چلنے والے قومی ایکسپریس ویز کے صارفین کے لیے ٹول فیس کو کم کیا جا سکے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ ترمیم شدہ قواعد 15 فروری سے نافذ العمل ہوں گے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے قومی شاہراہوں کی فیس (قیمتوں کا تعین اور وصولی) رولز، 2008 میں ایک ترمیم کو مطلع کیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس کے تحت، جب ایک قومی ایکسپریس وے کو آخر سے آخر تک نہیں کھولا جاتا ہے، تو قومی شاہراہ کے لیے الاٹ ہونے والی کم شرح پر مکمل ہونے والی لمبائی کے لیے ٹول فیس کم شرح پر وصول کی جائے گی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ فی الحال، ہفتہ کو ایکسپریس ویز پر پڑھنے میں مکمل کی گئی لمبائی کے لیے عام ٹیکنیکل ہائی ویز پر فیس سے 25 فیصد زیادہ وصول کی جاتی ہے کیونکہ وہ انٹیسیس کنٹرولڈ، تیز اور بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کا تجربہ فراہم کرتے ہیں جو مسافروں کو آرام دہ سفر فراہم کرتا ہے۔ یہ فیس مکمل شدہ حصے کے لیے لگائی جاتی ہے یہاں تک کہ اگر ایکسپریس وے اپنی پوری لمبائی کے اختتام سے آخر تک پوری طرح سے کھلا نہ ہو۔ وزارت نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ نئی پریویژن کے تحت، جب ایکسپریس وے کو آخر تک نہیں کھولا جاتا ہے تو مکمل ہونے والی لمبائی کے لیے ٹول فیس کم شرح پر وصول کی جائے گی۔

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0216020009831 جو کہ مسمی غلام رسول شیخ ولد محمد سلطان شیخ کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو جاوید احمد شیخ ولد غلام رسول شیخ کے نام کرنا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن بانڈی پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

جاوید احمد شیخ ولد غلام رسول شیخ ساکنہ نہ کوٹ بانڈی پورہ Irshad

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS TEHSILDAR RAFIABAD ROHAMA
(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of letter vide No.BDO/ROH/BD/349 Dated. 02-02-2026 from Registrar Births and Deaths BDO Rohamasecking orders regarding Registration of Date of Birth of HAFSA UMAR D/o UMAR MUSHTAQ LONE R/O HADIPORA Tehsil WATERGAM
Whereas this office has received the a bove mentioned application along with allied documents which reveal thatHAFSA UMAR D/o UMAR MUSHTAQ LONE R/O HADIPORA Tehsil WATERGAM was born at home on 11-06-2001 and Registrar Births and Deaths Block ROHAMA has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block ROHAMA .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.
Sd/= Executive Magistrate ist Class
Tehsildar Rafiabad 010

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS TEHSILDAR RAFIABAD ROHAMA
(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohama vide No. BDO/ROH/BD/2026/ 368dated04-02-2026 regarding registration of Date Of Birth of MOUZIN MAQBOOL MALIK S/o MOHAMMAD MAQBOOL MALIK R/o ROHAMA Tehsil RAFIABAD.
Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that MOUZIN MAQBOOL MALIK S/o MOHAMMAD MAQBOOL MALIK R/o ROHAMA Tehsil RAFIABAD.Was Born at Home on 05-10-2009and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama.Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice.No objection will be entertained after the expiry of stipulated time .
Sd/= Executive Magistrate ist Class
Tehsildar Rafiabad 010

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS TEHSILDAR RAFIABAD ROHAMA
(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohama vide No. BDO/ROH/BD /2026/308 dated 30-01-2026 regarding Registration of Date of Birth of MOHAMMAD IQBAL KAHN S/o MOHAMMAD AFZAL KHAN R/o KUTRU NARIBAL Tehsil RAFIABAD District Baramulla.
Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents reveal thatMOHAMMAD IQBAL KAHN S/o MOHAMMAD AFZAL KHAN R/o KUTRU NARIBALTehsil RAFIABAD District Baramulla has born at HOMEon 05-03-1993 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.
Sd/= Executive Magistrate ist Class
Tehsildar Rafiabad 010

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS TEHSILDAR RAFIABAD ROHAMA
(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohama vide No. BDO/ROH/BD /2026/401dated 07-02-2026 regarding Registration of Date ofDeath ofBAGO KHAN S/oDOS MOHAMMAD KHAN R/o KHAHMOHA Tehsil RAFIABAD District Baramulla.
Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents reveal that BAGO KHAN S/o DOS MOHAMMAD KHAN R/o KHAHMOHA Tehsil RAFIABADDistrict Baramulla Was EXPIRED at HOMEon 15-10-1971 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Death of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.
Sd/= Executive Magistrate ist Class
Tehsildar Rafiabad 010

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS TEHSILDAR RAFIABAD ROHAMA
(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohamavide No. BDO/ROH/BD/2026 /410dated07-02-2026 regarding Registration of Date of Birthof SHAHID IMTIYAZ DAR S/o IMTIYAZ AHMAD DAR resident of SHUTLOOTehsil RAFIABAD.
Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that SHAHID IMTIYAZ DAR S/o IMTIYAZ AHMAD DAR resident of SHUTLOO Tehsil RAFIABADwas born at home on 15-09-1997 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.
Sd/= Executive Magistrate ist Class
Tehsildar Rafiabad 010

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں!

ہولی سپیشل ریل گاڑیاں۔ 2026 کی تعداد میں اضافہ

ریل مسافروں کی سہولت کیلئے آئندہ ہولی تیوہار کے دوران پہلے سے ہی اعلان شدہ متعدد ہولی سپیشل ریل گاڑیوں کے علاوہ اور نو ریلوے کے ذریعہ مندرجہ ذیل ہولی تیوہار سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جائے گا۔ جن کی مفصل تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہے:

04054/04053 نئی دہلی۔ روہتی جنکشن۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ)

ریل گاڑی نمبر 04054 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04053 آمد	روانگی
---	19:50	نئی دہلی	03:50	---
---	22:00	روہتی جنکشن	---	00:45

چلنے کی دن: 04054 نئی دہلی سے یہ سروس 2026-02-20 سے 2026-06-03 (روزانہ) اور 04053 روہتی جنکشن سے یہ سروس 2026-02-22 سے 2026-03-03 (روزانہ) تک۔
جگہ: سٹیشن اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، کانپور سینٹرل، اناؤ جنکشن، لکھنؤ جنکشن، بارہ بنکی، بلرام پور جنکشن، گونڈا جنکشن، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، دیوریا سدر، سیوان جنکشن، چھپرہ، سمستی پور جنکشن اور شاہ پور پٹوری سٹیشن۔

04060/04059 نئی دہلی۔ سوہول۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ)

ریل گاڑی نمبر 04060 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04059 آمد	روانگی
---	21:35	نئی دہلی	16:10	---
04:00	---	سوہول	---	07:00

چلنے کی دن: 04060 نئی دہلی سے یہ سروس 2026-02-20 سے 2026-06-03 (روزانہ) اور 04059 سوہول سے یہ سروس 2026-02-22 سے 2026-03-05 (روزانہ) تک
جگہ: سٹیشن اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، کانپور سینٹرل، اناؤ جنکشن، لکھنؤ جنکشن، بارہ بنکی، بلرام پور جنکشن، گونڈا جنکشن، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، دیوریا سدر، سیوان جنکشن، چھپرہ، سمستی پور جنکشن اور شاہ پور پٹوری سٹیشن۔

04066/04065 آندھرا پردیش جنکشن۔ آندھرا (ت) ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ)

ریل گاڑی نمبر 04066 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04065 آمد	روانگی
---	00:30	آندھرا (ت)	08:15	---
12:30	---	کھردھارا روڈ جنکشن	---	15:30

چلنے کی دن: 04066 آندھرا (ت) سے یہ سروس 2026-02-27 سے 2026-03-03 (روزانہ) اور 04065 کھردھارا روڈ جنکشن سے یہ سروس 2026-02-28 سے 2026-04-03 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، کوسلہ پوری، صرصیدار گنج، مرزا پور، پٹنہ بین دیال اپادھیائے جنکشن، بھبوا روڈ، ساسا رام ٹیمپو وآن سون، اناگرہ تارا ٹن روڈ، گیا جنکشن، پیلا پور، گوڈر، ہزاری باغ روڈ، پہار سانتو، نیلا ھی سوفاش چندر بوس گومو، جندر پورہ، بوکارو سٹیل سٹی، پورولیا جنکشن، براجھوپی، جاتیل جنکشن، نانا نگی، گھاٹ شیلا، ھجلی، بالیگوری، بھدرکی، جاج پور کیونجھر جھر روڈ، کنک لور اور بیشنو سٹیشن۔

04070/04069 آندھرا (ت)۔ شیخ پورہ۔ آندھرا (ت) ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ)

ریل گاڑی نمبر 04070 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04069 آمد	روانگی
---	00:20	آندھرا (ت)	---	19:00
20:30	---	شیخ پورہ	---	22:30

چلنے کی دن: 04070 آندھرا (ت) سے اور 04069 شیخ پورہ سے یہ سروس 2026-02-20 سے 2026-06-03 (ہر ایک شکروار اور منگلوار) تک
جگہ: سٹیشن اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: کوسلہ پوری، پرتاپ گڑھ جنکشن، پٹنہ بین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، ماہ پور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر ترمل، سمستی پور جنکشن، بھاگر شریف جنکشن، اسلام پور اور بیگھا سٹیشن۔

04082/04081 نئی دہلی۔ شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ)

ریل گاڑی نمبر 04081 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04082 آمد	روانگی
---	23:45	نئی دہلی	---	10:00
---	---	شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ	---	21:20

چلنے کی دن: 04081 نئی دہلی سے یہ سروس 2026-02-21 سے 2026-03-06 (روزانہ) اور 04082 شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ سے یہ سروس 2026-02-22 سے 2026-03-06 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: پانی پت، کروکشیتر جنکشن، انبالہ کینٹ، لدھیانہ جنکشن، جلندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، جموں توی اور شھید کھوش ٹھار مھاجن سٹیشن۔

04010/04009 دہلی جنکشن۔ سیناماڑی۔ دہلی جنکشن ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04010 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04009 آمد	روانگی
---	23:05	دہلی جنکشن	23:20	---
22:30	---	سیناماڑی	---	23:55

چلنے کی دن: 04010 دہلی سے یہ سروس 2026-02-26 اور 2026-03-05 (ویروار) اور 04009 سیناماڑی سے یہ سروس 2026-02-27 اور 2026-03-06 (شکروار) کو۔
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، اکانومی۔ سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، ھاپوڑ، مراد آباد، بریلی، شاھجہانپور، سیتا پور، گونڈا جنکشن، گورکھپور، بگھا، نرکٹیا گنج جنکشن، سگنا، رکسول جنکشن اور بیر گنیا سٹیشن۔

04014/04013 آندھرا (ت) ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04014 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04013 آمد	روانگی
---	15:40	آندھرا (ت)	03:40	---
20:15	---	لوکھا بازار	---	21:30

چلنے کی دن: 04014 آندھرا (ت) سے یہ سروس 2026-02-27 سے 2026-06-03 (روزانہ) اور 04013 لوکھا بازار سے یہ سروس 2026-02-28 سے 2026-07-03 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، گونڈا جنکشن، گورکھپور جنکشن، کپتان گنج جنکشن، سوہاباری، بگھا، ھری نگر، نرکٹیا گنج جنکشن، سگنا، رکسول جنکشن، بیر گنیا، سیتامڑھی، شیخو سگری جنکشن اور مھنتھا پور جنکشن سٹیشن۔

04021/04022 نئی دہلی۔ گورکھپور۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04022 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04021 آمد	روانگی
---	14:00	نئی دہلی	23:10	---
---	05:00	گورکھپور	---	07:00

چلنے کی دن: 04022 نئی دہلی سے یہ سروس 2026-02-20 سے 2026-06-03 (شکروار) اور 04021 گورکھپور سے یہ سروس 2026-02-22 سے 2026-07-03 (سنیچروار) تک
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، ھاپوڑ، مراد آباد، بریلی، شاھجہانپور، ھردوئی، لکھنؤ، گونڈا جنکشن اور بستی سٹیشن۔

04203/04204 لکھنؤ۔ نئی دہلی۔ لکھنؤ ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04203 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04204 آمد	روانگی
---	08:05	لکھنؤ	06:35	---
18:30	---	نئی دہلی	---	20:20

چلنے کی دن: 04203 لکھنؤ سے اور 04204 نئی دہلی سے یہ سروس 2026-23-02 اور 2026-02-03 (سوموار) کو۔
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: شاھجہانپور، بریلی، مراد آباد اور غازی آباد۔

04209/04210 وارانسی۔ دلی جنکشن۔ وارانسی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04209 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04210 آمد	روانگی
---	22:30	وارانسی	09:40	---
13:30	---	دہلی جنکشن	---	19:25

چلنے کی دن: 04209 وارانسی سے یہ سروس 2026-02-24 سے 2026-06-03 (روزانہ) اور 04210 دلی جنکشن سے یہ سروس 2026-25-02 سے 2026-07-03 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: مانڈھوادیہ، جونپور، پرتاپ گڑھ، رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، مراد آباد اور غازی آباد سٹیشن۔

04213/04214 ایودھیا کینٹ۔ آندھرا (ت)۔ ایودھیا کینٹ ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04213 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04214 آمد	روانگی
---	18:20	ایودھیا کینٹ	22:00	---
06:00	---	آندھرا (ت)	---	09:00

چلنے کی دن: 04213 ایودھیا کینٹ سے یہ سروس 2026-26-02 سے 2026-24-02، 2026-03-03 & 2026-05-03 اور 04214 آندھرا (ت) سے یہ سروس 2026-01-03، 2026-03-03 & 2026-05-03، 2026-04-03 & 2026-06-03، 2026-02-03، 2026-27-02، 2026-25-02 کو۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: بارہ بنکی، لکھنؤ، بریلی، مراد آباد اور غازی آباد سٹیشن۔

04227/04228 وارانسی۔ چنڈی گڑھ۔ وارانسی ریزروڈ سپرفاسٹ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04227 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04228 آمد	روانگی
---	14:50	وارانسی	01:20	---
07:45	---	چنڈی گڑھ	---	09:30

چلنے کی دن: 04227 وارانسی سے یہ سروس 2026-21-02 اور 2026-28-02 (سنیچروار) اور 04228 چنڈی گڑھ سے یہ سروس 2026-22-02 اور 2026-01-03 (اتوار) کو
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، اکانومی۔ سلیپر اور جنرل
ٹھہراؤ: مل بلیا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، بریلی، مراد آباد، سہارنپور، پنچکولہ، گھاٹیوری اور انبالہ کینٹ سٹیشن۔

04604/04603 شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ۔ وارانسی۔ شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی

ریل گاڑی نمبر 04604 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04603 آمد	روانگی
---	18:15	شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ	06:00	---
---	19:00	وارانسی	---	05:00

چلنے کی دن: 04604 شریماتا ویشنو دیوی کٹرہ سے یہ سروس 2026-26-02، 2026-22-02 & 2026-06-03 اور 04603 وارانسی سے یہ سروس 2026-24-02، 2026-28-02، 2026-04-03 & 2026-06-03 کو
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل
ٹھہراؤ: ٹھیہ کیونٹ ٹھار جاجن، جموں توی، پٹھانکوٹ کینٹ، جلندھر کینٹ، لدھیانہ اسٹیشن کینٹ، سہارنپور، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، رائے بریلی جنکشن، اودھ بنارس، پیلا پور، پرتاپ گڑھ سٹیشن۔

04514/04513 چنڈی گڑھ۔ گورکھپور۔ چنڈی گڑھ ریزروڈ سپرفاسٹ سپیشل ریل گاڑی (ھفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر 04514 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04513 آمد	روانگی
---	23:35	چنڈی گڑھ	---	14:10
---	---	گورکھپور	17:35	---

چلنے کی دن: 04514 چنڈی گڑھ سے یہ سروس 2026-02-26 اور 2026-03-05 (ویروار) اور 04513 گورکھپور سے یہ سروس 2026-27-02 اور 2026-06-03 (شکروار) کو
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: انبالہ کینٹ، سہارنپور، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، بارہ بنکی، گونڈا اور بستی سٹیشن۔

ریل مسافروں سے درخواست ہے کسی بھی دیگر معلومات اور مستند نظام اوقات کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 اور ایپ لنک یا ریلوے کی ویب سائٹ NTES App https://enquiry.indianrail.gov.in دیکھیں

اتر ریلوے
آپ کی سہولت۔ ہمارا نصب العین
www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
پر ہمیں فالو کریں
48526
گرا کھوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

14 Feb. 2026 | Saturday | Vol:22 | No:40 | Pages:08

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بڑا الٹ پھیر

زمبابوے نے آسٹریلیا کو 23 رن سے ہرایا

ٹی-20 عالمی کپ 2026 میں آج بڑا الٹ پھیر اُس وقت دیکھنے کو ملا جب زمبابوے نے آسٹریلیا کو 23 رنوں سے شکست دے دی۔ کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں 13 فروری کو کھیلے گئے ٹی-20 عالمی کپ کے گروپ ڈی مقابلہ میں سکندر رضا کی کپتانی والی ٹیم نے نہ صرف آسٹریلیا کو شکست دی، بلکہ 2 پوائنٹ کے ساتھ اپنے گروپ میں دوسرے مقام پر بھی پہنچ گئی۔ ٹی-20 عالمی کپ میں آسٹریلیا کے خلاف یہ زمبابوے کی دوسری فتح ہے۔ اس سے قبل زمبابوے نے 2007 میں بھی آسٹریلیا کو شکست دے کر الٹ پھیر کیا تھا۔ آج کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا۔ زمبابوے نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوورس میں 2 وکٹ کے نقصان پر 169 رن بنائے۔ اس دوران سلامی بلے باز ٹرائن میٹیٹ نے ناٹ آؤٹ 64 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی۔ اس دوران انھوں نے 7 چوکے لگائے۔ دوسرے سلامی بلے باز تدیوناشے مرومانی نے 21 گیندوں پر 35 رنوں کا تعاون کیا۔ ریان برل نے 30 گیندوں پر 35 رن اور کپتان سکندر رضا نے 13 گیندوں پر تیز طرار ناٹ آؤٹ 25 رنوں کی اننگ کھیلی۔ اس طرح زمبابوے کی ٹیم 20 اوورس میں 169 رن بنانے میں کامیاب ہوئی۔ آسٹریلیا کی طرف سے گیند بازی میں صرف 2 گیند باز وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ سائرس اسٹونس نے 2.5 اوورس میں 17 رن دے کر 1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا، جبکہ گیرون گرین نے 1.1 اوورس میں 6 رن دے کر 1 کھلاڑی کو پویلین بھیجا۔ تیز گیند باز زین ڈوا ڈشوئس نے 4 اوورس میں 40 رن خرچ کر دیے، اور گلین میکسویل کے ایک اوور میں تو 14 رن بنے۔ ناتھن ایلس نے بھی 4 اوورس میں 34 رن دے ڈالے۔ مایوسی نازا اپنی گیند باز ایڈم زمپا بھی وکٹ سے محروم رہے۔ انھوں نے 4 اوورس میں 31 رن دیے۔ جیتیش شرما نے بھی 3 اوورس میں 24 رن دیے۔ 170 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے اتری آسٹریلیائی ٹیم کی ابتدا ہی خراب رہی۔ پاور پلے میں ہی اس کے 4 وکٹ گر گئے اور اسکور محض 38 رن تک پہنچا۔ جوش انگلس، کیمرون گرین، لم ڈیوڈ اور ٹریوس ہیڈ جیسے اسٹار بلے باز جلدی جلدی پویلین لوٹ گئے۔ آسٹریلیا نے درمیان کے اوورس میں میٹ رینشا اور گلین میکسویل کی 77 رنوں کی شراکت داری سے واپسی ضرور کی، لیکن آخر کے اوورس میں زمبابوے نے پھر واپسی کی اور مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ آسٹریلیائی ٹیم 19.3 اوورس میں 146 رن بنا کر سمٹ گئی اور اسے 23 رنوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسٹریلیا کی طرف سے سب سے زیادہ 65 رن (44 گیندوں پر) میٹ رینشا نے بنائے۔ گلین میکسویل نے 32 گیندوں میں 31 رنوں کی اننگ کھیلی۔ ان دونوں کے علاوہ دوسرے ہندسہ تک پہنچنے والے واحد بلے باز ٹریوس ہیڈ رہے، جنھوں نے 15 گیندوں پر 17 رن بنائے۔ زمبابوے کی اس جیت کے ہیرو تیز گیند باز بلیسنگ مزربانی اور بریڈ ایوانس رہے۔ بلیسنگ مزربانی نے 4 اوورس میں محض 17 رن دے کر 4 بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے مقابلے میں سرکردہ کھلاڑی کا ہوگا سامنا

احمد آباد، 13 فروری (یو این آئی) ریکورڈ داؤ پر لگے ہیں، سنگر ناقابل شکست بڑی ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ ہوگا اور بیٹنگ کے لیے سازگار میدان میں اوس کے نیچے وقت کا تعاقب کرنے کا ڈرامہ دیکھنے کو ملے گا۔ ہفتہ کو یہاں نریندر مودی اسٹیڈیم میں شائقین کو اسی کے کا انتظار رہے گا، جب نیوزی لینڈ ورلڈ کپ کے گروپ ڈی کے ایک بڑے مقابلے میں جنوبی افریقہ کے مدمقابل ہوگی۔ دونوں ٹیمیں اب تک ناقابل شکست رہی ہیں، دونوں نے اپنے دو، دو میچ جیتے ہیں، جس سے ٹاپ پوزیشن کی دوڑ میں یہ مقابلہ نہایت اہم بن گیا ہے۔ نیوزی لینڈ اس میچ میں زبردست فارم میں ہے، فن ایلن اور فم سیفرٹ کے درمیان تاریخی اوپننگ پارٹنرشپ کی بدولت۔ یو اے ای کے خلاف دونوں نے ناٹ آؤٹ 175 رنز کی پارٹنرشپ کی، جو ٹی 20 کرکٹ کی تاریخ میں کسی بھی وکٹ کے لیے سب سے بڑی پارٹنرشپ ہے اور ٹیم نے صرف 15.2 اوورز میں 174 رنز کا ہدف حاصل کر لیا۔ ایلن، جو بگ بیش لیگ 26-2025 کے رن چارٹ میں 11 میچوں میں 466 رنز بنا کر ٹاپ پر تھے، نے 168 کے اسٹرائیک ریٹ سے 50 گیندوں میں 84 رنز بنا کر اپنی جارحانہ فارم جاری رکھی ہے، جبکہ سیفرٹ نے 9.211 کے اسٹرائیک ریٹ سے 42 گیندوں میں 89 رنز بنائے۔

روہت شرما نے ۲۰۲۷ء میں ورلڈ کپ جیتنے کو اپنا ہدف قرار دیا

آئی این این

نئی دہلی/ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان روہت شرما نے اپنے ون ڈے مستقبل کے بارے میں جاری قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۷ء ون ڈے ورلڈ کپ میں شرکت کے حوالے سے اہم بیان دیا ہے۔ ٹی ۲۰ اور ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد، روہت اب بین الاقوامی سطح پر صرف ون ڈے فارمیٹ میں کھیلتے ہیں۔ جب ۲۰۲۷ء کا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں شروع ہوگا تو روہت کی عمر ۴۰ سال ہوگی۔ تاہم، روہت نے واضح کیا ہے کہ ان کا ہدف ٹیم کے ساتھ ورلڈ کپ ٹرافی اٹھانا ہے اور وہ فٹ رہنے کے لیے سخت محنت کرنے کو تیار ہیں۔ آئی سی سی کے ایک ایونٹ کے دوران روہت نے کہا "میں یقینی طور پر وہاں جا کر اپنے ملک کے لیے ورلڈ کپ جیتنا چاہتا ہوں۔ یہ وہ چیز ہے جس کا میں نے ہمیشہ خواب دیکھا ہے۔ میں ۵۰ اوور کا ورلڈ کپ دیکھ کر بڑا ہوا ہوں۔ اس وقت، کوئی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ یا آئی پی ایل نہیں تھا۔ یہ کرکٹ کا عروج تھا، جو ہر چار سال بعد منعقد ہوتا ہے۔" روہت نے کہا کہ میں نے ٹیکنیکل سے ہٹ کر ۵۰ اوور کے ورلڈ کپ کا خواب دیکھا ہے۔ اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے روہت شرما نے کہا کہ وہ اس ایک ٹرافی کا بے صبری سے انتظار اور بے تاب تھے۔

سرمائی اولمپک: یوکرینی ایتھلیٹ کو مقابلے سے باہر کر دیا گیا

آئی این این

میلان/رائی کے اس شہر میں جاری کورینا سرمائی اولمپک گیمز میں اس وقت بڑا تنازع کھڑا ہو گیا جب یوکرین سے تعلق رکھنے والے ایک اسکیلٹن ایتھلیٹ ولادیسلاو ہیراسکیوچ کو تمغوں کے مقابلے میں حصہ لینے سے روک دیا گیا۔ یوکرینی ایتھلیٹ داسل ایک ہیلمٹ پہن کر مقابلے میں حصہ نہ لے سکے، جس پر روس یوکرین جنگ میں جان گنوانے والے 15 ہزار زائد یوکرینی کھلاڑیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے یہ ہیلمٹ پہنا تھا لیکن انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے انہیں یہ ہیلمٹ پہن کر مقابلے میں اترنے کی اجازت نہیں دی اور ان کی درخواست مسترد کرتے ہوئے انہیں مقابلے سے باہر کر دیا۔ ایرسوی ایڈ پریس کی ایک خبر کے مطابق ہیراسکیوچ گزشتہ سال عالمی چیمپئن شپ میں چوتھے نمبر پر رہے تھے۔ وہ میدان کو ریٹائر گیمز میں سب سے تیز ٹریننگ کرنے والوں میں بھی شامل تھے جس کی وجہ سے وہ تمغے کے مضبوط دعویدار بھی تھے لیکن مقابلے میں حصہ لینے کیلئے ضروری تھا کہ ہیلمٹ پہننے کے اپنے فیصلے سے دو دست بردار ہو جاتے۔ آئی او سی کے صدر کرسٹی کوونٹری الپائن اسکیئنگ دیکھنے کیلئے کورینا ڈی امپیزو جانے والے تھے لیکن شیڈول میں کچھ تبدیلی کی وجہ سے وہ سلائیڈنگ سینٹر پہنچے جہاں ان کی ملاقات و ہیراسکیوچ سے ہوئی اور یہ معاملہ ان کے سامنے آیا۔ انہوں نے یوکرینی ایتھلیٹ کو ہیلمٹ استعمال نہ کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کی لیکن ایتھلیٹ نے اپنا فیصلہ تبدیل کرنے سے انکار کر دیا۔

چناسوامی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل اور انٹرنیشنل کرکٹ کی واپسی

ریاستی حکومت نے ہری جھنڈی دکھادی

بنگلور، 13 فروری (یو این آئی) کرناٹک حکومت نے ایم چناسوامی اسٹیڈیم کو ٹائلیس کے لیے محفوظ اور سہولیات سے آراستہ بنانے کے حوالے سے "کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن" کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کر دیا ہے۔ جمعرات کے روز ریاستی کابینہ نے اسٹیڈیم میں بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں اور آئی پی ایل میچوں کے انعقاد کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ یہ اہم فیصلہ کے ایس سی اے کے صدر وینکٹیش پرساد اور اہل چیلنجرز بنگلور کے حکام، بشمول سی ای او راجیش مینن کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد لیا گیا۔ وینکٹیش پرساد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انفراسٹرکچر سے متعلق زیادہ تر کام اپنے آخری مراحل میں ہیں اور امید ہے کہ فروری کے آخر تک میدان مکمل طور پر تیار ہو جائے گا۔

انڈر 17 دوستانہ میچ: میزبان ترکیہ کے ہاتھوں ہندوستانی ٹیم کو شکست

مانوگت (ترکیہ)، 13 فروری (یو این آئی) انڈر ایک کے ساتھ ترکیہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے دوستانہ میچ میں میزبان ترکیہ نے ہندوستانی انڈر 17 مردوں کی ٹیم کو 6-1 سے شکست دے کر سیریز میں اپنی برتری ثابت کر دی۔ ہندوستانی ٹیم، جسے "ٹیٹو کوس" کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنے پہلے دوستانہ میچ میں بھی 0-1 سے ناکام رہی تھی۔ یہ میچ مئی میں سعودی عرب میں منعقد ہونے والے اے ایف سی انڈر 17 ایشین کپ 2026 کی تیاریوں کا حصہ ہیں۔ ایشین کپ کے گروپ ڈی میں ہندوستان کا مقابلہ ازبکستان، آسٹریلیا اور رائی پی آر کو یا تین مضبوط حریفوں سے ہوگا۔

نامیبیا کے خلاف ہندوستان کی آل راؤنڈ کارکردگی سے مطمئن نظر آئے سوریہ کمار یادو

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے جمعرات کو ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے مقابلے میں نامیبیا پر 93 رنز کی فتح کے بعد اپنی ٹیم کی بیٹنگ اور بالنگ کی گہرائی کی تعریف کی ہے۔ میچ کے بعد تقریب تسلیم الاعلامات کے دوران سوریہ کمار نے کہا کہ "تمام کھلاڑیوں کے لیے یہ ایک بہت اچھا کھیل تھا۔ میرے خیال میں یہ بیٹنگ کے لیے آسان وکٹ نہیں تھی لیکن جس طرح سے ایشان اور تلک نے آغاز کیا، ایسا لگ رہا تھا کہ یہ ایک آسان وکٹ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "پھر شیوم اور پانڈیا کے درمیان شراکت داری جس طرح انہوں نے دوبارہ تین بلے وکٹ گرنے کے بعد بیٹنگ کی، وہ قابل تعریف ہے۔ گیند تھوڑی رک رہی تھی لیکن میں نامیبیا کے بالرز سے کوئی کریڈٹ یوں نہیں چاہتا۔ انہوں نے بہت اچھی بالنگ کی، جوش کے ساتھ میدان میں اترے اور اپنے منصوبے پر عمل کیا۔" ہندوستان نے ایشان کشن کی 24 گیندوں پر 61 رنز اور پانڈیا کی 28 گیندوں پر 52 رنز کی انگزی پر مدد کی 9 وکٹوں پر 209 رنز بنائے، جبکہ نامیبیا کے کپتان گیرہارڈ ایراسمس نے چار وکٹ حاصل کیے۔ نامیبیا نے پاور پلے میں اچھا جواب دیا اور ایک وکٹ پر 57 رنز بنا لیے۔ تاہم ہندوستان کے اسپنرز اور فاسٹ بالرز نے مل کر کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا۔ ورون چکرورتی (دو اوورز میں 3/7)، اکشر پٹیل (تین اوورز میں 2/20) اور ہارک پانڈیا (چار اوورز میں 2/21) نے نامیبیا کو 18.2 اوورز میں 116 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ سوریہ کمار نے کہا کہ "ہمیں پتہ ہے کہ ہم کو اپنے مکمل چار اوورز کراتے دیکھنا ایک بڑا ٹاس پوائنٹ تھا۔ ان کا نیم میں واپس آنا خوش آئند ہے اور وہ انگلینڈ میچ کے لیے بھی مکمل طور پر چلیں۔" انہوں نے اپنی بولنگ کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ورون اور اکشر شراکت داری میں بالنگ کرتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ اس کمبینیشن کا سامنا کرنا مشکل ہے۔ ٹیم کی بیک اپ کی مہم پر بات کرتے ہوئے کپتان نے کہا کہ "ہم بالکل اسی سمت جا رہے ہیں جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

ٹاپنگ ٹی۔20 ورلڈ کپ کے لیے آئرلینڈ ٹیم میں اسٹرلنگ کی جگہ لیں گے

پٹنی، 13 فروری (یو این آئی) آئی سی سی سپر ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کی اوپنر نیکولس پٹنی نے جمعرات کو روز آئرلینڈ ٹیم میں پال اسٹرلنگ کی جگہ سپر اوپنگ کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ 11 فروری کو آسٹریلیا کے خلاف آئرلینڈ کے میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے وقت کھٹنے کے لگامنٹ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اسٹرلنگ کے باہر ہونے کے بعد ٹاپنگ کو متبادل کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا تھا لیکن کھلاڑی کی جگہ لینے کے لیے ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی منظوری ضروری ہوتی ہے۔ تبھی متبادل کھلاڑی کو باضابطہ طور پر ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان کے خلاف میچ میں ابھیشیک شرما کی واپسی کے امکانات: ورون

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر ورون چکرورتی کا خیال ہے کہ اتوار کو کولمبو میں پاکستان کے خلاف ہونے والے اہم میچ میں ابھیشیک شرما کی واپسی ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں انفیکشن کی وجہ سے ابھیشیک ناسیبیا کے خلاف میچ میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ اس سے پہلے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے انہیں اسپتال میں داخل بھی ہونا پڑا تھا۔ تاہم بعد میں انہیں چھٹی دے دی گئی اور وہ نامیبیا کے خلاف میچ سے قبل میدان میں بھی موجود تھے۔ دریں اثنا، ورون نے کہا کہ "ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ میری ان سے جتنی بات ہوئی ہے، وہ اور کیا کہہ دوں واپسی کی راہ پر ہیں۔" یہ بیان ہندوستانی سے زیادہ مثبت اشارہ ہے۔ کپتان نے کہا تھا کہ "انہیں ارشدیپ سنگھ کی ایک سوشل میڈیا ویڈیو میں بھی ابھیشیک نظر آئے، جس میں وہ یہ کہتے سنائی دیے کہ وہ اب ٹھیک ہیں لیکن ان کا وزن کچھ کم ہو گیا ہے۔

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

Printer,Publisher,Owner and Editor:Irshad Rasool Kar Published from 2n Floor Khidmat Complex.The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar.RNI No:JKURD/2004/17814,Phone Office:0194-2471410,Email:dailycityexpress121@gmail.com,advtcityexpress936@gmail.com,Visit us at .wwwdailycityexpress.com